DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.02.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	عوام کو انصاف کی فراہمی کا عزم کسی کیساتھ ناانصافی نہیں ہونے دینگے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	فیکٹری و پلانٹ مالکان ماحولیاتی قوانین پر سختی سے عمل کریں، نسیم ملاخیل	جنگ ودیگر اخبارات
03	اوستہ محمد کے کھلاڑیوں کو زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرینگے، صوبائی وزیر	انتخاب حب ودیگر اخبارات
04	سبی میلہ کے پرامن انعقاد سے دنیا بھر کو امن خوشحالی کا پیغام دینگے، میاں خان بگٹی	مشرق ودیگر اخبارات
05	کوئٹہ وسطی علاقوں میں ایل پی جی فروخت کرنیوالوں کیخلاف کارروائی	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان 8 اضلاع میں پولیو وائرس کی موجودگی کی تصدیق	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان میں امن وامان صوبائی اسمبلی کا ان کیمرہ اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
08	ترقیاتی منصوبوں کو بروقت اور معیار کے مطابق مکمل کیا جائے، کمشنر لورالائی	جنگ ودیگر اخبارات
09	کوئٹہ کے پانی میں فلورائیڈ کی زائد مقدار جانچنے کیلئے تحقیقاتی کمیٹی تشکیل	جنگ ودیگر اخبارات
10	نشے کی لعنت سے نجات دلانے کیلئے کوشاں ہیں، فضل محمد	انتخاب ودیگر اخبارات
11	چاغی میں 40 بند سکول فعال کردیئے، عبدالودود سنجرانی	جنگ ودیگر اخبارات
12	ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد کا واٹر سپلائی سکیم فیز ٹو کا دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
13	ریاست نے جموری راستے بند کردیئے، اختر مینگل	جنگ ودیگر اخبارات
14	8 فروری کے انتخابی نتائج کیخلاف صوبے بھر میں پشتونخوا میپ کے ریلیاں ومظاہرے	جنگ ودیگر اخبارات
15	موجودہ حکمران کٹھ پتلی انکے اختیارات ایک حوالدار سے بھی کم ہیں، اے این پی	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان اسمبلی میں دو ترمیمی مسودہ قوانین کی منظوری۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	خاتون کے اغواء نے بلوچ معاشرے کو ہلا کر رکھ دیا، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	عوام کو مسائل بدعنوانی سے نجات دلائیں گے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

پنجگور سے اغواء ہونے والے سمیر کو بازیاب کرایا جائے، لواحقین، کوئٹہ منشیات فروشوں کا اے این ایف ٹیم پر حملہ تین اہلکاروں سمیت 4 افراد زخمی، بھاگ ڈاکو تین موٹر سائیکلیں اور دیگر سامان لوٹ کر لے گئے، مسلح ڈاکوؤں نے ہندو تاجروں کو لوٹ لیا،

عوامی مسائل :

گلبرگ اسٹریٹ فقیر محمد روڈ میں پانی کی قلت، کلی مبارک میں مسائل کے انبار، تجاوزات کی بھرمار جابجا، گندگی کے ڈھیر، کاسی روڈ پر تجاوزات کی بھرمار عوام کو آمدورفت میں دشواری کا سامنا، کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں ایک بار پھر آوارہ کتوں کا راج

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.02.2025

اداریہ:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں پولیو مہم کوئٹہ کے متعدد شہری قطرے پلانے سے انکاری موذی مرض پھیلانے والے رعایت کے مستحق نہیں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کے دارلخلافہ کوئٹہ میں متعدد شہریوں نے پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے سے انکار کردیا۔ کوئٹہ میں 90 افراد نے پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے سے انکار کیا جن کے خلاف کاروائی کرتے ہوئے 5 افراد گرفتار کرلئے گئے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے مطابق 60 انکاری والدین کو آمادہ کر کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلوائے گئے ہیں۔ پولیو سے بچاؤ کے قطرے نہ پلانے والوں کو گرفتار کر کے جیل بھجوایا جائے گا۔ واضح رہے کہ بلوچستان میں پولیو کے حوالے سے ہائی رسک اضلاع کوئٹہ چمن، پشین اور قلعہ عبداللہ سمیت صوبہ بھر میں انسداد پولیو مہم جاری ہے۔ انسداد پولیو مہم میں 26 لاکھ 60 ہزار سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ مہم میں 11 ہزار سے زائد ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، انسداد پولیو مہم کے موقع پر سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**خضدار سے اغواء ہونے والی خاتون آسمہ جنگ بازیاب**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**زرعی آمدنی پر ٹیکس، بلوچستان کی زمینداروں کے مشکلات وفاقی سطح پر زرعی پالیسی کے ذریعے پیکج کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان میں سرمایہ کاری اور صنعتی سرگرمیوں میں اضافہ کے لئے اہم پیش رفت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Frequent closure of Highways" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Quetta's crumbling road network" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

مضامین:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان میں گندم کا کوئی بحران نہیں!**" کے عنوان سے مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں بغاوت کچلنے کے لئے محرومیاں ختم کی جائیں**" کے عنوان سے سید مجاہد علی کا مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**گدھوں کا سلاٹر ہاؤس**" کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time

Bullet No. 1

Dated: 10 FEB 2025 Page No. 1

China donates solar systems to Balochistan, strengthening ties with Pakistan

APP

KARACHI: Governor Balochistan Sheikh Jaffar Khan Mandokhail praised the enduring bond between Pakistan and China, describing it as "as strong as the Himalayas" during a ceremony held at the Consulate General of the People's Republic of China in Karachi.Pakistani cuisine recipes

The event marked the handover of solar power systems donated by the Chinese Consulate to Balochistan province.

Mandokhail lauded China as Pakistan's "all-weather friend," consistently standing by its side through challenges and opportunities. He emphasized that China's role in Balochistan's development goes beyond diplomacy, demonstrating genuine care and support for its people. "Whenever we speak about Balochistan's development, China's contribution shines prominently, proving that this friendship is not just about diplomacy but about real care and support for the people," he stated.

He further highlighted the affection of the Chinese Consul General for Balochistan's people, as reflected in numerous projects, including the solar power initiative. "The completion of this hybrid solar system project is not just about installing solar panels; it's about illuminating lives, empowering communities, and building a brighter future for Balochistan," Mandokhail added. He noted that with these systems, schools, hospitals, mosques, and community centers now have uninterrupted power, enabling students to study, patients to receive better healthcare, and communities to gather in comfort.

Despite the security challenges in Balochistan, Mandokhail assured that the government, armed forces, and security institutions are working tirelessly to maintain peace and stability.

Speaking at the ceremony, Consul General Yang Yundong described the solar power project as a "vivid manifestation of the all-weather strategic cooperative partnership between China and Pakistan" and a symbol of China's sincere and selfless assistance to Balochistan. He noted that community leaders, school administrators, hospital staff, and religious scholars in Balochistan have hailed the project as a "beacon of friendship," expressing immense gratitude for China's generous donation.Pakistani cuisine recipes

Yang Yundong reinforced the deep relationship between the two nations, emphasizing that China and Pakistan are "good neighbors, good partners, good friends, and good brothers." He remarked that the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC), as a flagship project of the Belt and Road Initiative, has significantly promoted Pakistan's economic and social development. President Xi Jinping's vision for CPEC includes extending its benefits to all regions of Pakistan, ensuring that its development reaches every Pakistani citizen.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
BC-J-1
جلد 54 | پیر 11 رشعبان المعظم 1446ھ 10 رفروری 2025ء | نمبر 41

خاتون کی بازیابی قابل اطمینان، ریاست مظلوم کے ساتھ ہے، سرفراز بگٹی

خضدار واقعہ کی تحقیقات جاری ہیں متاثرہ خاندان کو انصاف ضرور ملے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار سے اغوا ہونے والی خاتون کی بازیابی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کوششوں کو سراہا ہے انہوں نے لیویز، پولیس، ضلعی انتظامیہ اور معاونت کار اداروں کو خاتون کی بازیابی کیلئے کامیاب کارروائی پر شاباش دی ہے اور کہا کہ خاتون کی بازیابی سے انصاف اور قانون کی بالادستی کی صورت میں حکومت پر عوام کا اعتماد بحال رہا ہے انہوں نے قانون کی حکمرانی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ عوام کو انصاف فراہم کرنے میں حکومت کا عزم مضبوط ہے وزیراعلیٰ نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت کارروائی کو سراہا جس کے نتیجے میں اغواء کی واردات کا حل نکالا گیا انہوں نے کہا کہ واقعہ کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں اور متاثرہ خاندان کو انصاف ضرور ملے گا "پہلے بھی کہا، اب بھی کہتا ہوں، ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی تھی اور کھڑی رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایڈیٹر سید ممتاز احمد
جلد 53 | پیر 11 شعبان المعظم 1446ھ 10 فروری 2025ء صفحات 08 | شمارہ 225
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

Bullet No. 4

Page No. 3

عوام کو انصاف کی فراہمی کا عزم ہے، آئندہ کسی کیساتھ ناانصافی نہیں ہونے دینگے، سرفراز بگٹی

لیویز، پولیس، ضلعی انتظامیہ اور معاونت کار اداروں نے خاتون کو بازیاب کراکر قانون کی بالا دستی قائم کی ہے

واقعہ کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں، متاثرہ خاندان کو انصاف ضرور ملے گا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار سے اغوا ہونے والی خاتون کی بازیابی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کوششوں کو سراہا ہے انہوں نے لیویز، پولیس، ضلعی انتظامیہ اور معاونت کار اداروں کو خاتون کی بازیابی کیلئے کامیاب کارروائی پر شاباش دی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اغواء ہونے والی خاتون کی بازیابی سے انصاف اور.........

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

قانون کی بالادستی کی صورت میں حکومت پر عوام کا اعتماد بحال رہا ہے انہوں نے قانون کی حکمرانی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ عوام کو انصاف فراہم کرنے میں حکومت کا عزم مضبوط ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت کارروائی کو سراہا جس کے نتیجے میں اغوا کی واردات کا حل نکالا گیا انہوں نے کہا کہ واقعہ کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں اور متاثرہ خاندان کو انصاف ضرور ملے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ "پہلے بھی کہا، اب بھی کہتا ہوں، ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی تھی اور کھڑی رہے گی۔"

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پارلیمانی سیکرٹری اقلیتی امور سنجے کمار کے چچا کی وفات پر دکھ کا اظہار کر رہے ہیں صوبائی وزراء بھی موجود ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 60 | پیر، 11 شعبان المعظم، 10 فروری 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

مغویہ کی بازیابی پر اظہار اطمینان

حکومت عوام کو انصاف کی فراہمی کیلئے پرعزم، وزیراعلیٰ

قانون نافذ کرنے والے اداروں، لیویز پولیس، ضلعی انتظامیہ اور معاونت کار اداروں کی کارکردگی قابل تعریف ہے

متاثرہ خاندان کو مکمل انصاف ملے گا، ریاست مظلوم عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور رہے گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار سے اغوا ہونے والی خاتون کی بازیابی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کوششوں کو سراہا ہے انہوں نے لیویز، پولیس، ضلعی انتظامیہ اور معاونت کار اداروں کو خاتون کی بازیابی کیلئے کامیاب کارروائی پر شاباش دی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اغواء ہونے والی خاتون کی بازیابی سے انصاف اور قانون کی (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

بالادستی کی صورت میں حکومت پر عوام کا اعتماد بحال رہا ہے انہوں نے قانون کی حکمرانی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ عوام کو انصاف فراہم کرنے میں حکومت کا عزم مضبوط ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت کارروائی کو سراہا جس کے نتیجے میں اغوا کی واردات کا حل نکالا گیا انہوں نے کہا کہ واقعہ کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں اور متاثرہ خاندان کو انصاف ضرور ملے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پہلے بھی کہا، اب بھی کہتا ہوں، ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی تھی اور کھڑی رہے گی۔

وزیراعلیٰ کی سنجے کمار پنجوانی کے گھر آمد

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو پارلیمانی سیکرٹری اقلیتی امور سنجے کمار پنجوانی کے ہاں گئے جہاں انہوں نے ان کے چچا کی وفات پر دکھ و افسوس کا اظہار کیا وزیراعلیٰ نے لواحقین سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اس موقع پر وزیراعلیٰ کے ہمراہ صوبائی وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پارلیمانی سیکرٹری اقلیتی امور سنجے کمار کے چچا کی وفات پر دکھ کا اظہار کر رہے ہیں، صوبائی وزراء و دیگر بھی موجود ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No.

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 بروز پیر 10 فروری 2025ء بمطابق 11 شعبان المعظم 1446ھ شمارہ نمبر 41

ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی تھی اور کھڑی رہے گی، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کا خضدار سے اغواء ہونے والی خاتون کی بازیابی پر اطمینان کا اظہار، لیویز، پولیس، ضلعی انتظامیہ کو بازیابی کیلئے کامیاب کارروائی پر شاباش بھی دی

خاتون کی بازیابی سے انصاف اور قانون کی بالادستی کی صورت میں حکومت پر عوام کا اعتماد بحال رہا ہے، واقعہ کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار سے اغوا ہونے والی خاتون کی بازیابی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کوششوں کو سراہا ہے انہوں نے لیویز، پولیس، ضلعی انتظامیہ اور معاونت کار اداروں کو خاتون کی بازیابی کیلئے کامیاب کارروائی پر شاباش دی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اغواء ہونے والی خاتون کی بازیابی سے انصاف اور قانون کی بالادستی کی صورت میں

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

حکومت پر عوام کا اعتماد بحال رہا ہے انہوں نے قانون کی حکمرانی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ عوام کو انصاف فراہم کرنے میں حکومت کا عزم مضبوط ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت کارروائی کو سراہا جس کے نتیجے میں اغوا کی واردات کا حل نکالا گیا انہوں نے کہا کہ واقعہ کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں اور متاثرہ خاندان کو انصاف ضرور ملے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ "پہلے بھی کہا، اب بھی کہتا ہوں، ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی تھی اور کھڑی رہے گی۔"

وزیراعلیٰ کی نجیب کمار پنجوانی کے چچا کے انتقال پر تعزیت

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو پارلیمانی سیکرٹری اقلیتی امور نجیب کمار پنجوانی کے ہاں گئے جہاں انہوں نے ان کے چچا کی وفات پر دکھ و افسوس کا اظہار کیا وزیراعلیٰ نے لواحقین سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے

بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اس موقع پر وزیراعلیٰ کے ہمراہ صوبائی وزرا اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پارلیمانی سیکرٹری اقلیتی امور نجیب کمار کے چچا کی وفات پر دکھ اور افسوس کا اظہار کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ
THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
باخبر
کوئٹہ
بانی
اکرام اللہ خان

جلد 29 | پیر 10 فروری 2025ء بمطابق 11 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 41

خضدار کی مغوی خاتون کی بازیابی پر اظہار اطمینان

عوام کو انصاف کی فراہمی کیلئے حکومت کا عزم مضبوط ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

میر سرفراز بگٹی نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت کارروائی کو سراہا جس کے نتیجے میں اغواء کی واردات کا حل نکالا گیا

تحقیقات جاری ہیں' متاثرہ خاندان کو انصاف ضرور ملے گا' اب بھی کہتا ہوں ریاست مظلوم کیساتھ کھڑی تھی اور کھڑی رہے گی' میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار سے اغوا ہونے والی خاتون کی بازیابی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں، لیویز، پولیس، ضلعی انتظامیہ اور معاونت کار اداروں کو خاتون کی بازیابی کیلئے کامیاب کارروائی پر شاباش دی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اغوا ہونے والی خاتون کی بازیابی سے انصاف اور قانون کی بالادستی کی صورت میں حکومت پر عوام کا اعتماد بحال رہا ہے۔ انہوں نے قانون کی حکمرانی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ عوام کو انصاف فراہم کرنے میں حکومت کا عزم مضبوط ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت کارروائی کو سراہا جس کے نتیجے میں اغوا کی واردات کا حل نکالا گیا۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں اور متاثرہ خاندان کو انصاف ضرور ملے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پہلے بھی کہا، اب بھی کہتا ہوں، ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی تھی اور کھڑی رہے گی۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور دیگر پارلیمانی سیکرٹری تکنیکی امور نجیب کمار کے چچا کی وفات پر اظہار تعزیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 6

میزان کوئٹہ

جلد 76 | پیر 10 فروری 2025ء 11 شعبان المعظم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 162

میر سرفراز بگٹی کی خضدار سے اغوا ہونیوالی خاتون کی بازیابی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی کوششوں کی تعریف، لیویز، پولیس، ضلعی انتظامیہ اور معاونت کار اداروں کو خاتون کی بازیابی کیلئے کامیاب کارروائی پر شاباش

عوام کو انصاف فراہم کرنے میں حکومت کا عزم مضبوط ہے: وزیراعلیٰ بلوچستان

خضدار سے خاتون کے اغوا کے واقعہ کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں اور متاثرہ خاندان کو انصاف ضرور ملے گا، پہلے بھی کہا، اب بھی کہتا ہوں، ریاست مظلوم کیساتھ کھڑی تھی اور کھڑی رہے گی، خضدار سے اغوا ہونے والی خاتون کی بازیابی پر اطمینان کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار سے اغوا ہونے والی خاتون کی بازیابی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی کوششوں کو سراہا ہے انہوں نے لیویز، پولیس، ضلعی (بقیہ 2 صفحہ 2 پر) انتظامیہ اور معاونت کار اداروں کو خاتون کی بازیابی کیلئے کامیاب کارروائی پر شاباش دی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اغواء ہونے والی خاتون کی بازیابی سے انصاف اور قانون کی بالادستی کی صورت میں حکومت پر عوام کا اعتماد بحال رہا ہے انہوں نے قانون کی حکمرانی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ عوام کو انصاف فراہم کرنے میں حکومت کا عزم مضبوط ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت کارروائی کو سراہا جس کے نتیجے میں اغوا کی واردات کا حل نکالا گیا انہوں نے کہا کہ واقعہ کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں اور متاثرہ خاندان کو انصاف ضرور ملے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ "پہلے بھی کہا، اب بھی کہتا ہوں، ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی تھی اور کھڑی رہے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پارلیمانی سیکرٹری اقلیتی امور سنجے کمار کے چچا کی وفات پر دکھ کا اظہار کر رہے ہیں۔ صوبائی وزراء و دیگر بھی موجود ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | پیر 10 فروری 2025ء 11 شعبان المعظم 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 41

وزیر اعلیٰ بلوچستان

حکومت عوام کو انصاف فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے

خضدار سے اغوا ہونے والی خاتون کی بازیابی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کوششوں کو سراہا

اغواء ہونے والی خاتون کی بازیابی سے انصاف اور قانون کی بالادستی کی صورت میں حکومت پر عوام کا اعتماد بحال رہا ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار سے اغوا ہونے والی خاتون کی بازیابی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کوششوں کو سراہا ہے انہوں نے لیویز، پولیس، ضلعی انتظامیہ اور معاونت کار اداروں کو خاتون کی بازیابی کیلئے کامیاب کارروائی پر شاباش دی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اغواء ہونے والی خاتون کی بازیابی سے انصاف اور قانون کی بالادستی کی صورت میں حکومت پر عوام کا اعتماد بحال رہا ہے انہوں نے قانون کی حکمرانی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ عوام کو انصاف فراہم کرنے میں حکومت کا عزم مضبوط ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت کارروائی کو سراہا جس کے نتیجے میں اغوا کی واردات کا حل نکالا گیا انہوں نے کہا کہ واقعہ کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں اور متاثرہ خاندان کو انصاف ضرور ملے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ "پہلے بھی کہا، اب بھی کہتا ہوں، ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی تھی اور کھڑی رہے گی۔"

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 20 | پیر 10 فروری 2025ء، 11 شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ 304

وزیراعلیٰ بلوچستان کو مصور کاکڑ کے اغوا پر سوشل میڈیا پر شدید تنقید کا سامنا

صارفین نے 17 سالہ اسما بلوچ کی بازیابی کے بعد 10 سالہ مصور کاکڑ کی گمشدگی پر حکومتی تاخیر پر سوالات اٹھا دیے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو سوشل میڈیا پر شدید تنقید کا سامنا ہے، جہاں صارفین نے 17 سالہ اسما بلوچ کی بازیابی کے بعد 10 سالہ مصور کاکڑ بقیہ 18 صفحہ 6 پر

کی گمشدگی پر حکومتی تاخیر پر سوالات اٹھا دیے ہیں۔ چار روز قبل اسما بی بی کے اغوا پر اہل خانہ نے کوئٹہ۔ کراچی شاہراہ کو تین روز تک بند رکھا، جس کے بعد وزیراعلیٰ نے فوری مداخلت کرتے ہوئے اسما بلوچ کو بازیاب کرایا، تاہم اغوا کار تا حال گرفتار نہیں ہو سکے۔ دوسری جانب، مصور کاکڑ کے اغوا کو تین ماہ گزر چکے ہیں۔ سوشل میڈیا صارفین نے یاد دلایا کہ وزیراعلیٰ نے ایک ہوٹل کے سامنے دھرنے میں اعلان کیا تھا کہ دس روز میں بچے کو بازیاب کرایا جائے گا، مگر تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی، اور بچے کے والدین بے بسی کی تصویر بنے ہوئے ہیں۔ اسی دوران، مستونگ میں بھی ایک اور بچے کے اغوا کی خبر گردش میں رہی، تاہم پولیس کی بروقت کارروائی سے بچہ بازیاب کرایا گیا، لیکن اغوا کاروں کی گرفتاری عمل میں نہیں لائی جا سکی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، پارلیمانی سیکریٹری سنجار کمار کے چچا کی وفات پر دکھ کا اظہار کر رہے ہیں

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | پیر 10 فروری 2025ء بمطابق 11 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-41

خضدار مغویہ عورت کی بازیابی پر وزیراعلیٰ کا اظہار اطمینان فورسز کو شاباش دی

اغوا ہونے والی خاتون کی بازیابی سے انصاف اور قانون کی بالادستی کی صورت میں حکومت پر عوام کا اعتماد بحال رہا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت کارروائی کو سراہا جس کے نتیجے میں اغوا کی واردات کا حل نکالا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار سے اغوا ہونے والی خاتون کی بازیابی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کوششوں کو سراہا ہے انہوں نے لیویز، پولیس، ضلعی انتظامیہ اور معاونت کار اداروں کو خاتون

(بقیہ نمبر23 صفحہ نمبر2 پر)

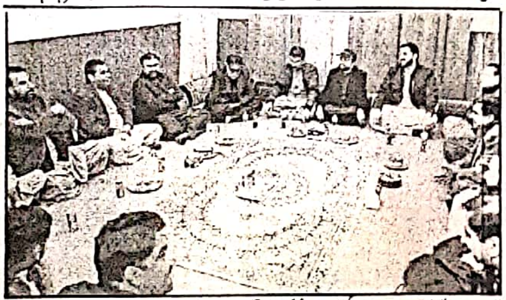

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پارلیمانی سیکرٹری اقلیتی امور سنجے کمار کے چچا کی وفات پر تعزیت کر رہے ہیں

کی بازیابی کیلئے کامیاب کارروائی پر شاباش دی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اغوا ہونے والی خاتون کی بازیابی سے انصاف اور قانون کی بالادستی کی صورت میں حکومت پر عوام کا اعتماد بحال رہا ہے انہوں نے قانون کی حکمرانی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ عوام کو انصاف فراہم کرنے میں حکومت کا عزم مضبوط ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت کارروائی کو سراہا جس کے نتیجے میں اغوا کی واردات کا حل نکالا گیا انہوں نے کہا کہ واقعہ کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں اور متاثرہ خاندان کو انصاف ضرور ملے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ "پہلے بھی کہا، اب بھی کہتا ہوں، ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی تھی اور کھڑی رہے گی۔"

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 27 | پیر 10 فروری 2025ء | 11 شعبان | 1446ھ | قیمت 10 روپے | Ph :2839851 | FaX:2839867 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10 | شمارہ 361

خاتون کی بازیابی سے حکومت پر عوام کا اعتماد بحال رہا: سرفراز بگٹی

خضدار سے اغوا ہونے والی خاتون کی بازیابی پر اطمینان کا اظہار، قانون نافذ کرنے والے اداروں کو کامیاب کارروائی پر شاباشی

عوام کو انصاف فراہم کرنے میں حکومت کا عزم مضبوط ہے، متاثرہ خاندان کو انصاف ضرور ملے گا، ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی رہے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار سے اغوا ہونے والی خاتون کی بازیابی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں، لیویز، پولیس، ضلعی انتظامیہ اور معاونت کار اداروں کو خاتون کی بازیابی کیلئے کامیاب کارروائی پر شاباش دی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اغوا ہونے والی خاتون کی بازیابی سے انصاف اور قانون کی بالادستی کی صورت میں حکومت پر عوام کا اعتماد بحال رہا ہے۔ انہوں نے قانون کی حکمرانی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ عوام کو انصاف فراہم کرنے میں حکومت کا عزم مضبوط ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت کارروائی کو سراہا جس کے نتیجے میں اغوا کی واردات کا حل نکالا گیا۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں اور متاثرہ خاندان کو انصاف ضرور ملے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پہلے بھی کہا، اب بھی کہتا ہوں، ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی تھی اور کھڑی رہے گی۔

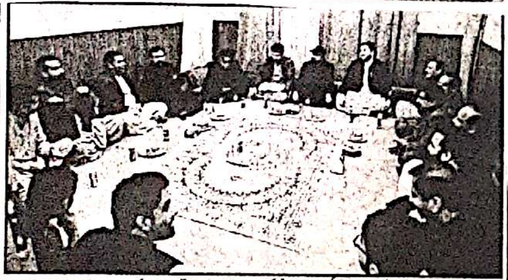

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی پارلیمانی سیکرٹری بجے کمار سے تعزیت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih Iq

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1005 QUETTA Monday February 10, 2025 /Sha'ban 11, 1446

CM Bugti lauds LEAs for recovering abducted woman from Khuzdar

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti has expressed satisfaction over the recovery of a woman abducted from Khuzdar and appreciated the efforts of law enforcement agencies. He has congratulated the Levies, police, district administration and supporting agencies for the successful operation to recover the woman.

Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti said that the recovery of the abducted woman has restored public confidence in the government in the form of justice and rule of law. He highlighted the importance of the rule of law and emphasized that the government's determination is strong in providing justice to the people. Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti appreciated the timely action of law enforcement agencies, which resulted in the solution to the kidnapping incident. He said that the investigation of the incident from all aspects The case is ongoing and the affected family will definitely get justice. Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said, "I have said it before, and I say it now, the state stood with the oppressed and will continue to stand."

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 ... 12

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
Quetta

CM lauds LEAs, administration for recovery of missing girl from Khuzdar

By Our Reporter

QUETTA: The Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfraz Bugti, expressed satisfaction over the recovery of a girl who was abducted from Khuzdar and praised the efforts of law enforcement agencies.

In a statement issued here on Sunday, he congratulated the levies, police, district administration, and other law enforcement agencies for their successful operation that led to the woman's recovery.

He emphasized the importance of the rule of law, reiterating the government's strong commitment to providing justice to the people.

The Chief Minister said that investigations into all aspects of the incident were ongoing, and justice would be served to the affected family.

Mir Sarfraz Bugti further stated, "I have said it before, and I say it again, the state stood with the oppressed, and it will continue to stand with them."

CamScanner

فیکٹری و پلانٹ مالکان ماحولیاتی قوانین پر سختی سے عمل کریں، نسیم ملاخیل

قوانین کی پاسداری نہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی، گفتگو

حب (خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی بلوچستان نسیم الرحمان خان ملاخیل نے لسبیلہ و حب کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے مختلف فیکٹریز اور پلانٹ کا معائنہ کیا اور ماحولیاتی قوانین کی خلاف ورزی کرنے اور ماحولیاتی آلودگی پھیلانے والی فیکٹریز و پلانٹ کے مالکان پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں تنبیہ کی کہ وہ ماحولیاتی قوانین پر سختی سے عمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی فیکٹری یا پلانٹ مالکان کو ہرگز یہ اجازت نہیں دی جائے گی کہ وہ ماحولیاتی آلودگی کا باعث بنیں۔ جس سے رہائشی علاقے متاثر ہوں اور علاقے کے عوام کی صحت اور زندگی متاثر ہو صوبائی مشیر نے تمام فیکٹریز مالکان کو سختی سے ہدایت کی کہ اپنی فیکٹریز اور پلانٹ کے دھوئیں، کیمیکل کے اخراج کے نظام کو ماحولیاتی قوانین کے مطابق بہتر بنائیں تاکہ شہر کے ماحول پر کوئی منفی اثر نہ پڑے قوانین کی پاسداری نہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے ان کی فیکٹریز سیل اور بھاری جرمانے عائد کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان میاں نواز شہباز شریف اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی بھی موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی حوالے سے سخت احکامات ہیں۔ صوبائی مشیر نے انہیں اپنے اور اپنے محکمہ کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ خدارا اپنے بچوں کے محفوظ مستقبل کی خاطر ماحولیاتی آلودگی کے پیش نظر ہونے والے خطرات سے نمٹنے کے لئے یونائیٹڈ نیشن ایجنڈا 2030 کے تحت پائیدار ترقی کے اہداف کے لئے آج ہی سے اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لئے عملی اقدامات کریں اور ہر شہری اپنے گھروں اور گلی محلوں میں کم سے کم ایک درخت ضرور لگائے جس سے صدقہ جاریہ بھی ہوگا اور گرمی کی شدت کو کنٹرول کرنے کے ساتھ ساتھ ماحول کے خوشگوار بنانے میں معاون ثابت ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

استامحمد کے کھلاڑیوں کو زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کریں گے' صوبائی وزیر

صحت مند معاشرے کی تشکیل کیلئے سب کو ملکر دار ادا کرنا ہوگا' سردار فیصل خان جمالی

استامحمد (خ ن) 13 واں سندھ بلوچستان سردار رستم خان جمالی اور سردار ناصر خان جمالی ٹورنامنٹ پی سی بی اسٹیڈیم استامحمد میں منعقد' تقریب میں صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی جبکہ دیگر مہمانوں میں ڈپٹی کمشنر استامحمد ارشد حسین جمالی سابق وزیر داخلہ زبیر خان جمالی، میٹر میونسپل کارپوریشن میر مظفر خان جمالی، ڈسٹرکٹ چیئرمین سالار خان سمیت اسسٹنٹ کمشنر استامحمد محمد رمضان اشتیاق نے بھی .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

شرکت کی دادو اور کوئٹہ کی ٹیموں کے درمیان فائنل میچ میں ونر رنر ٹرافیاں اور نقد انعام تقسیم' تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی اور ڈپٹی کمشنر ارشد حسین جمالی نے کہا کہ استامحمد میں نوجوانوں کی جانب سے کھیلوں کے مقابلوں میں زیادہ حصہ لینا بہترین عمل کی نشانیاں ہے ضلع انتظامیہ اور صوبائی انتظامیہ کی یہی کوشش رہے گی کہ یہاں کے کھلاڑیوں کو زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ وہ کھیلوں کی سرگرمیوں کی جانب راغب ہوں اور منفی سرگرمیوں کے عمل سے اجتناب کریں ہمیں صحت مند معاشرے کی تشکیل کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ نوجوان نسل میں صحت مندانہ سرگرمیوں کی فراہمی کو جاری رکھا جاسکے یہ عمل نوجوانوں کے بہتر مستقبل کو سنوارنے میں سودمند ثابت ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

سبی میلے کے پرامن انعقاد سے دنیا بھر کو امن خوشحالی کا پیغام دینگے میاں خان بگٹی

صدیوں پرانی روایات کو برقرار رکھنا ہماری ذمے داریوں کا حصہ ہے ن لیگ نے سیاسی میدانوں میں عوام کی ترجمانی کی

عوامی مسئلہ مسائل کے حل کے لئے اب کسی سمجھوتے کی ضرورت نہیں بلکہ عملی کام کرکے عوام کو ریلیف فراہم کریں گے، پارلیمانی سیکرٹری

سبی (آئی این پی) پارلیمانی سیکرٹری برائے پیٹرولیم وانرجی پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما وڈیرہ میاں خان بگٹی نے کہا ہے کہ صدیوں پرانی روایات کو برقرار رکھنا ہماری ذمے داریوں کا حصہ ہے سبی میلہ کے پرامن انعقاد سے دنیا بھر کو امن خوشحالی کا پیغام دیں گے پاکستان مسلم لیگ ن نے ہمیشہ عوامی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے سیاسی میدانوں میں عوام کی ترجمانی کی ان خیالات کا اظہار انہوں نے یوم تشکر کے موقع پر کارکنان سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر چیف آف مندرانی وڈیرہ محمد بخش مندرانی، پاکستان مسلم لیگ ن لیبر ونگ کے صوبائی صدر منیر احمد بگٹی، سینئر صحافی ظہور احمد مگسی، ریجنل یونین آف جرنلسٹس کے صوبائی صدر سید طاہر علی بھی موجود تھے پارلیمانی سیکرٹری برائے پیٹرولیم وانرجی وڈیرہ میاں خان بگٹی نے کہا کہ ملک کی معاشی صورت حال اور سیاسی استحکام پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی صدر میاں محمد نواز شریف وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف سمیت وفاقی حکومت کی مثبت پالیسیوں کا نتیجہ ہے دن رات اپنے حلقہ انتخاب کے لوگوں کے لئے بے لوث خدمت کی روایات کو پروان چڑھانے کے لئے جوشاں ہوں حلقہ انتخاب کی عوام کے بے لوث پیار اور اعتماد کو کبھی نہیں بھولوں گا عوامی مسئلہ مسائل کے حل کے لئے اب کسی سمجھوتے کی ضرورت نہیں بلکہ عملی کام کرکے عوام کو ریلیف فراہم کریں گے پارلیمانی سیکرٹری برائے پیٹرولیم وانرجی وڈیرہ میاں خان بگٹی کا کہنا تھا کہ سبی میلہ مویشیان واسپاں امن اور خوشی کا پیغام دیتا ہے بلوچستان سمیت ملک کی عوام کیلئے انتہائی دلچسپی کا باعث ہوتا ہے یہ روایتی میلہ بلوچستان کی قدیم ثقافت کا مظہر ہے اور تہذیبی ورثہ ہونے کے ساتھ ساتھ معاشی سرگرمیوں کے فروغ کا بھی ذریعہ ہے سبی میلہ ملک بھر کے محنت کشوں مویشی بانوں کاروباری حضرات کیلئے ایک خوش کن جشن کی حیثیت رکھتا ہے جن میں ہزاروں مویشیوں کی خرید وفروخت اور کاروبار ہوتا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 FEB 2025

Page No. 14

بلوچستان: 8 اضلاع میں پولیو وائرس کی موجودگی کی تصدیق

ژوب، نوشکی، لسبیلہ، حب، خضدار، نصیر آباد، ڈیرہ بگٹی اور اوستہ محمد کے ماحولیاتی نمونوں میں وائرس پایا گیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے 8 اضلاع کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس کی موجودگی کی تصدیق ہوگئی، پاکستان انسداد پولیو پروگرام کے مطابق ژوب، نوشکی، لسبیلہ، حب، خضدار، نصیر آباد، ڈیرہ بگٹی اور اوستہ محمد کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس پایا گیا، بلوچستان کے علاوہ ملک کے 13 دیگر اضلاع کے ماحولیاتی نمونوں میں بھی پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی ان اضلاع میں اسلام آباد، چارسدہ، پشاور، صوابی، ٹانک، بہاولپور، ڈی جی خان، جھنگ، لاہور، ملتان، رحیم یار خان، کراچی ایسٹ اور مظفر آباد شامل ہیں، انسداد پولیو پروگرام کے مطابق ان اضلاع سے ماحولیاتی نمونے رواں سال 8 سے 23 جنوری کے دوران حاصل کیے گئے تھے، اس سے قبل دسمبر 2024 میں بلوچستان کے 10 اضلاع کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی تھی، ان اضلاع میں کوئٹہ، خضدار، لسبیلہ، نوشکی، مستونگ، ژوب، بارکھان، قلعہ سیف اللہ، پنجگور، سبی کے ماحولیاتی نمونوں میں بھی پولیو وائرس پایا گیا تھا، بلوچستان میں 3 فروری سے رواں سال کی پہلی انسداد پولیو مہم شروع کی گئی تھی جو اختتام پذیر ہوگئی۔

بلوچستان میں امن وامان، صوبائی اسمبلی کا ان کیمرا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق صوبائی اسمبلی کا ان کیمرہ اجلاس آج ہوگا، اجلاس میں محکمہ داخلہ و قبائلی امور کے حکام ارکان کو بریفنگ دیں گے۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ / قائد ایوان میر سرفراز بگٹی قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974 کے قاعدہ نمبر (D)170 کے تحت تحریک پیش کریں گے کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال کی بابت معزز اراکان اسمبلی کو تفصیلی ان کیمرہ بریفنگ دینے کی بابت بلوچستان صوبائی اسمبلی کے ہال (چیمبر) کو کل ایوان کی مجلس تشکیل دی جائے۔ جس کے بعد محکمہ داخلہ و قبائلی امور کی جانب سے صوبے میں امن امان کی صورتحال کی بابت معزز اراکان اسمبلی کو تفصیلی بریفنگ دی جائے گی۔ اجلاس سے قبل بلوچستان اسمبلی سیکرٹریٹ نے تمام وزراء، مشیران، پارلیمانی سیکرٹریز و اراکین بلوچستان صوبائی اسمبلی کو ہدایت کی ہے کہ وہ کسی بھی شخص (پی ایس، پی اے یا کوئی اور مہمان کو ہمراہ نہ لائیں۔ چونکہ ان کیمرہ بریفنگ کے دوران وزراء، مشیر وزیر اعلیٰ، پارلیمانی سیکرٹریز و ارکان بلوچستان صوبائی اسمبلی اور امن وامان سے متعلق بریفنگ دینے والے محکموں کے آفسران کے علاوہ باقی کسی بھی شخص کو اسمبلی سیکرٹریٹ میں داخلے کی اجازت نہیں ہوگی۔

کوئٹہ: وسطی علاقوں میں ایل پی جی فروخت کرنیوالوں کیخلاف کارروائی

متعدد دکاندار گرفتار، آبادی والے علاقوں میں ایل پی جی کا کاروبار غیر قانونی ہے، حمزہ شفقات

کوئٹہ (غ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات کے احکامات پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے شہر کے وسطی علاقوں میں ایل پی جی کا کاروبار کرنیوالوں کیخلاف کارروائیاں جاری ہیں چند دنوں میں متعدد افراد کو گرفتار کرکے جیل منتقل کردیا گیا ہے جبکہ کئی دکانوں کو سیل کرکے شہر سے باہر منتقل کرنے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات کا کہنا تھا کہ سلنڈر دھماکوں کے باعث انسانی جانوں کے ضیاع اور املاک کے نقصان کا خدشہ ہے جس کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ جو دکاندار وسطی علاقوں میں ایل پی جی فروخت کررہے ہیں ان کو شہر میں ہرگز ایل پی جی فروخت کرنے کی اجازت نہیں دیں گے شہر کے متعدد علاقے جن میں جان محمد روڈ، کوچہ شیر محمد، سریاب روڈ اور ملحقہ علاقوں میں کارروائیاں عمل میں لائی گئی ہیں اور دکانیں مستقل طور پر سیل کردی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دکاندار ہاتھوں والے پمپس اور مشینوں کے ذریعے شہریوں کو گیس فراہم کررہے ہیں اور دکانوں کو گودام بنایا ہوا ہے یہ غیر قانونی ہے جو کہ کسی بھی وقت بڑے حادثے کا سبب بن سکتا ہے، انہوں نے کہا کہ آبادی والے علاقوں میں ایل پی جی کا کاروبار کرنیوالوں کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔

MASHRIQ QUETTA

ترقیاتی منصوبوں کو بروقت اور معیار کے مطابق مکمل کیا جائے، کمشنر لورالائی

تحصیل میختر میں انتظامی دفتر کے قیام سے علاقے کے لوگوں کے لئے روز مرہ کاموں میں سہولت میسر ہوگی

5 ملین روپے سے اسسٹنٹ کمشنر میختر کا دفتر اور رہائش گاہ زیر تعمیر، کمشنر سعادت خان کا منصوبے کا اظہار اطمینان

لورالائی (غ ن) کمشنر لورالائی ڈویژن سعادت حسن نے تحصیل میختر کا دورہ کیا انہوں نے اسسٹنٹ کمشنر میختر کے زیر تعمیر دفتر اور رہائش گاہ کا معائنہ کیا کمشنر نے زیر تعمیر منصوبوں کا بغور جائزہ لیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر یحییٰ خان کاکڑ، ایکسین بلڈنگ سی اینڈ ڈبلیو احمد دین اور دیگر متعلقہ آفسران بھی موجود تھے۔ کمشنر سعادت حسن نے اس موقع پر کہا کہ موجودہ حکومت جاری ترقیاتی منصوبوں پر تیز رفتار اور اس کی جلد و معیاری تکمیل کو یقینی بنا رہی ہے کسی بھی منصوبے میں ناقص میٹریل کا استعمال ناقابل برداشت ہیں انہوں نے کہا کہ اسسٹنٹ کمشنر میختر کے آفس اور رہائش گاہ کی تعمیر سے یہاں پر آفسران اور اسٹاف کی موجودگی سے علاقے میں امن وامان میں سمیت علاقے کے لوگوں کے لئے روز مرہ کاموں میں بھی سہولت ہوگی ایکسین بلڈنگ سی اینڈ ڈبلیو احمد دین نے کمشنر لورالائی ڈویژن کو جاری کام کے حوالے سے بریفنگ دی۔

کوئٹہ کے پانی میں فلورائیڈ کی زائد مقدار جانچنے کیلئے تحقیقاتی کمیٹی تشکیل

پانی کے معیار سے متعلق غفلت برداشت نہیں، صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمان کھیتران

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان حکومت نے کوئٹہ کے پانی میں فلورائیڈ کی زائد مقدار جانچنے کیلئے تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دے دی، صوبائی وزیر پی ایچ ای نے عوام کو صاف پانی کی فراہمی کے لئے اقدامات اٹھانے کا اعلان کیا ہے کوئٹہ کے پانی میں ہیڈن پوائزن کہلانے والے فلورائیڈ کی زائد مقدار اور اس سے ہونے والی ہڈیوں کی بیماریوں کے پھیلاؤ سے متعلق ....

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

سائنسی تحقیق پر تفصیلی رپورٹ نشر جس پر محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ بلوچستان نے نوٹس لیتے ہوئے کمیٹی تشکیل دے دی ہے ایم ڈی واسا کی سربراہی میں قائم 5 رکنی کمیٹی میں پانی کے معیار جانچنے کے ماہرین بھی شامل ہیں، کمیٹی ضلع کوئٹہ میں پانی کے معیار اور اس میں فلورائیڈ کی بلند سطح سے متعلق سائنسی بنیادوں پر تفصیلی تحقیقات کرکے ایک جامع رپورٹ مرتب کرے گی اعلامیہ کے مطابق کمیٹی کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ متاثرہ علاقوں سے پانی کے نمونے جمع کرکے ان کا تجزیہ کرے، پانی میں موجود فلورائیڈ اور قدرتی عوامل سمیت زرعی کیمیکل، سیوریج اور پولٹری فارمز سے خارج ہونے والے فضلے اور دیگر ممکنہ وجوہ کا باریک بینی سے جائزہ لے اور 4 ہفتوں میں اپنی رپورٹ پیش کرے صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمان کھیتران نے کہا ہے کہ پانی کے معیار سے متعلق کسی بھی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اور تحقیقات کے نتائج کی روشنی میں مناسب اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 10 FEB 2025 Page No. 15

نشے کی لعنت سے نجات دلانے کیلئے کوشاں ہیں، فضل محمد

اب تک 14 ہزار افراد کا علاج کیا، سنٹر میں 170 افراد زیر علاج ہیں

رائٹ وے ڈرگ ٹریٹمنٹ اینڈ ری ہیبلیٹیشن سنٹر کو مخیر حضرات کا تعاون حاصل ہے

کوئٹہ (آن لائن) رائٹ وے ڈرگ ٹریٹمنٹ اینڈ ری ہیبلیٹیشن سنٹر فضل محمد فاؤنڈیشن کے سربراہ فضل محمد نورزئی نے کہا ہے کہ ہمارے سینٹر نے 2008ء سے لیکر اب تک ملک بھر سمیت ہمسایہ ممالک سے نشے کے عادی افراد کے علاج کے لئے آنے والے 14 ہزار لوگوں کا علاج کیا ہے اس وقت سینٹر میں 170 نشے کے عادی افراد زیر علاج ہیں جنہیں نشے کی لعنت سے نجات دلانے کیلئے کوشاں ہیں یہ تمام علاج کی سہولیات ہم اپنی مدد آپ اور مخیر حضرات سمیت کچھ سیاسی، سماجی، کاروباری شخصیات کے تعاون سے فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک مریض کے علاج پر ماہانہ کھانے پینے سمیت 25 ہزار روپے خرچہ آتا ہے اور سالانہ ہمارا اخراجات 1 کروڑ روپے سے زائد ہیں انہوں نے بتایا کہ اس سال بلوچستان کے طول و ارض جس میں قلعہ عبداللہ، ژوب، دکی، سنجاوی، قلعہ سیف اللہ، پشین، تفتان، چاغی، گوادر، قلات، مستونگ، خضدار، حب چوکی، پنجگور سمیت دیگر علاقوں میں لاکھوں ایکڑ اراضی پر افیون کاشت کی گئی ہے جو گزشتہ برس کی نسبت کئی گنا زیادہ ہے، انہوں نے کہا کہ اے این ایف اور ایف سی نے گزشتہ برس بھی لاکھوں ایکڑ پر کاشت کی گئی افیون کی فصل تلف کی تھی جبکہ ہمسایہ ملک افغانستان میں پوست کی فصل کی کاشت پر مکمل پابندی ہونے کی وجہ سے اس کی مانگ اور قیمت میں اضافہ ہوا ہے، اس وقت کوئٹہ میں 30 ہزار اور صوبے میں 1 لاکھ 80 ہزار جبکہ ملک بھر میں 75 لاکھ نشے کے عادی افراد ہیں جن میں سینکڑوں کی تعداد میں خواتین بھی شامل ہیں، حکومت کو اس کے تدارک کے لئے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات اٹھانے ہوں گے۔

چاغی میں 40 بند سکول فعال کر دیئے گئے، عبدالودود سنجرانی

صادق سنجرانی کے ایم پی اے بننے سے لوگوں کے مسائل حل ہو رہے ہیں

چاغی (نمائندہ ایکسپریس) ڈسٹرکٹ چیئرمین چاغی میر عبدالودود خان سنجرانی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ موجودہ حکومت کے ایک سال مکمل ہونے پر ایم پی اے چاغی کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ایک سال میں ضلع چاغی کے مختلف محکموں میں بلا تفریق، بلا رنگ ونسل، میرٹ پر تقریباً چار سو بے روزگار لوگوں کو روزگار فراہم کیا گیا ہے۔ پہلی بار اس ضلع کے اندر ایک سال میں سابق چیئرمین سینٹ اور ایم پی اے چاغی حاجی صادق خان سنجرانی کی کاوشوں سے میرٹ کا معیار بلند ہوا ہے۔ ضلع کے اندر ایک سال میں چالیس سے زائد بند سکولوں کو فعال کیا گیا ہے تاکہ ہمارے ضلع کے بچے اور بچیاں تعلیم حاصل کر سکیں اور تعلیمی زیور سے آراستہ ہوں۔ مزید بند اسکولز کو بھی جلد فعال کیا جائے گا اور آنے والے مہینوں میں ضلع کے اندر کوئی بھی سکول بند نہیں ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ چاغی کے صدر مقام دالبندین میں پرنس فہد ہسپتال چونکہ اس ضلع کا واحد طبی مرکز ہے، اس کی ادویات کا کوٹہ ایک کروڑ سے بڑھا کر دو کروڑ کر دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی ایم پی اے کی ایمرجنسی اسٹور بھی قائم کی گئی ہے تاکہ ایمرجنسی میں کسی مریض کو پریشانی نہ ہو۔ انشاء اللہ، بہت جلد پرنس فہد ہسپتال مزید منتقل ہو جائے گا۔ ساتھ ہی ٹوکنڈی ٹی ایچ کیو کے لیے دس کروڑ روپے منظور کرائے گئے ہیں، جس سے لوگوں کو تمام طبی سہولتیں فراہم کی جائیں گی اور جدید بلڈ سینٹر بھی اسی ایک سال کے اندر قائم کر لیا گیا ہے۔ ایک سالہ کارکردگی پر بتایا کہ تحصیل چاغی میں چونکہ آبنوشی کا مسئلہ انتہائی سنگین اور عوام کا دیرینہ مطالبہ تھا، اس پر کروڑوں روپے کی لاگت سے کام جاری ہے۔ بہت جلد چاغی کے لوگ واٹر سپلائی کے ذریعے پانی سے استفادہ حاصل کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ زرعی شعبہ کو فعال بنانے کے لیے 150 ٹیوب ویلز پر بور لگانے کا کام جاری ہے، جس سے زراعت کو فروغ ملے گا۔ ضلع چاغی کے اسکولوں کی تعمیر و مرمت کے لیے 30 کروڑ، ہوم سولر کٹ کے لیے 40 کروڑ، کیسکو کے ٹرانسفارمرز کے لیے 20 کروڑ، برابچہ اور صالحان روڈ کے لیے 10 کروڑ، تحصیل چاغی کے کلی سعید آباد اور کلی عزیز لنک روڈ کے لیے 11 کروڑ، چاروں تحصیلوں کے روڈز کے لیے 35 کروڑ، تمام تحصیلوں کے پولیس اور لیویز اسٹیشنز کے لیے 3 کروڑ، تفتان بازار لنک روڈ کے لیے 6 کروڑ اور کوہ سلطان ریسٹ ہاؤس کے لیے 3 کروڑ منظور کیے گئے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد کا واٹر سپلائی سکیم فیز ٹو کا دورہ

عوام کو صاف پانی کی فراہمی میں کوئی لاپرواہی نہ ہو، عملے کو ہدایت

اوستہ محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد ارشد حسین جمالی نے واٹر سپلائی اسکیم فیز ٹو کا دورہ کیا دورے کے دوران انہوں نے ایکسین پبلک انجینیئر نگ احسن بشیر کو ہدایت دی کہ جتنا جلد ممکن ہو سکے تالابوں میں پانی کو اسٹور کرنے کے بعد شہر میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنائیں انہوں نے کہا کہ پانی کی عدم فراہمی کی وجہ سے شہریوں کو بہت تکلیف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور اس سلسلے میں ضلعی حکومت عوام کے مسائل کے ازالے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے آپ بحیثیت محکمے کے سربراہ ہونے کے ناطے آپ کی اولین ذمہ داری ہے شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی اس لیے آپ اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے عوام کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے پانی کی فراہمی کو جلد از جلد ممکن بنائیں اس سلسلے میں لاپرواہی ہرگز نہیں ہونی چاہیے بعد ازاں ڈپٹی کمشنر ارشد حسین جمالی نے جاری پولیو مہم کی مانیٹرنگ کرنے کے سلسلے میں وہ گوٹھ بھمرزو کا دورہ کیا پانی کی عدم فراہمی کی وجہ سے شہریوں کو بہت تکلیف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور اس سلسلے میں ضلعی حکومت عوام کے مسائل کے ازالے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے دورے کے دوران انہوں نے مختلف ٹیموں سے تفصیلات حاصل کی اور ان کا ریکارڈ بھی چیک کیا پولیو ورکرز سے بات چیت کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ پولیو مہم کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 10 FEB 2025 Page No. 16

ریاست نے جمہوری راستے بند کر دیئے، اختر مینگل

ایم سرفراز بنا جاری یا اللہ نذر

خضدار جیسا واقعہ بلوچ قبائل کی تاریخ میں کبھی نہیں دیکھا، خدارا ریاست کے ہاتھوں اپنے ننگ و ناموس کو اتنا بے عزت نہ کریں، انٹرویو

بیلہ (نامہ نگار) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ ریاست اور اس کے اداروں نے ہمارے لئے جمہوری راستے بند کر دیئے ہیں اور اب دو ہی راستے چھوڑ رکھے ہیں کہ سرفراز بگٹی بنا جائے یا پھر ڈاکٹر اللہ نذر بن جائے پوڈ کاسٹ انٹرویو میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خضدار جیسا واقعہ بلوچ قبائل کی تاریخ میں کبھی نہیں دیکھا کہ کسی خاتون کو زبردستی گن پوائنٹ پر اٹھا کر لے گئے، خدانخواستہ کسی خاتون نے اپنے والدین کی مرضی کے بغیر شادی کر لی یا بھاگ گئی تو آخر میں پناہ لینے سردار ہی کے گھر آتی ہے، اب ان حالات میں سردار کے گھر کیوں آئے گی کہ جہاں اس کی عزت اس کے باڈی گارڈز سے محفوظ نہیں سردار مینگل نے کہا کہ خدارا ریاست کے ہاتھوں اپنے ننگ و ناموس کو اتنا بے عزت نہ کریں، ہماری موت و زندگی اور خوشیوں میں یہی کام آتے ہیں، ہمارے آپ کیلئے ہاتھ اٹھا کر دعائیں کرتے ہیں، ان ہی کی بدولت ہم خود کو قبائلی سردار و نواب کہتے ہیں انہوں نے کہا کہ جو دنیا کے سامنے ہماری عزت کرتے ہیں انہیں اس طرح رسوا اور بے قدر نہ کریں کہ ان کے بغیر ہمیں لاہور کی کسی گلی میں سلام کا جواب بھی نہ ملے

MASHRIQ QUETTA

8 فروری کے انتخابی نتائج کیخلاف صوبے بھر میں پشتونخوامیپ کی ریلیاں و مظاہرے

گزشتہ سال عام انتخابات میں عوامی مینڈیٹ پر ڈھٹائی کیساتھ ڈاکہ ڈالا گیا، احتجاجی جلسوں سے پشتونخوامیپ و اتحادی جماعتوں کے رہنماؤں کا خطاب

تحریک تحفظ آئین پاکستان کے زیر اہتمام یوم سیاہ میں شامل جماعتوں کے رہنماؤں و کارکنوں کی گرفتاریاں اور غیر جمہوری مقدمات کی مذمت کرتے ہیں، مقررین

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین و تحریک تحفظ آئین پاکستان کے چیئرمین رکن قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی کی کال پر 8 فروری 2024 کو ملک کی تاریخ کی بدترین دھاندلی، زور ریاستی زور کے انتخابات اور فارم 47 کی نااہل، ناکام حکومت اور حکومتوں کے ایک سال مکمل ہونے پر یوم سیاہ منایا گیا اس سلسلے میں جنوبی پشتونخوا کے تمام اضلاع میں پشین، قلعہ عبداللہ خان، چمن، قلعہ سیف اللہ.........

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

اپنی زندگی کا نصف حصہ تقریباً 33 سال قید و بند کی صعوبتوں میں گزارا اور ملک کے مختلف جیلوں میں شدید گرمی میں پنجاب اور سخت ترین سردی میں بلوچستان کے جیلوں میں رہے ملک کے جمہوری تحریکوں میں پشتونخوامیپ نے ہمیشہ صف اول کا کردار ادا کرتے ہوئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا اسی طرح 7 اکتوبر 1983 کو آئین کی بالادستی، جمہوری کی حکمرانی کے لئے کوئٹہ میں بحالی جمہوریت کی تحریک پارٹی چیئرمین محمود خان اچکزئی کی قیادت میں جلوس برآمد ہوئی جس پر آمرانہ قوتوں کی ایماء پر فائرنگ کی گئی اور پارٹی کے کارکنان شہید وزخمی ہوئے اور درجنوں گرفتار ہوئے انہوں نے کہا کہ تحریک تحفظ آئین پاکستان کے زیر اہتمام یوم سیاہ کے اعلان کے بعد اتحاد میں شامل جماعتوں کے رہنماؤں و کارکنوں کی گرفتاریاں، گھروں پر چادر و چار دیواری کی تقدس کو پائمال کرتے ہوئے چھاپوں کے تسلسل، ناروا غیر آئینی، غیر قانونی، غیر جمہوری مقدمات درج کرنے کی ہم سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اور مطالبہ کرتے ہیں کہ فوری طور پر ان آمرانہ اور غیر جمہوری اقدامات کو ترک کیا جائے

، ژوب، شیرانی، موسیٰ خیل، لورالائی، ہرنائی اور سبی میں عظیم الشان ریلیوں، جلوسوں اور اجتماعات کا انعقاد کیا گیا جس سے اتحاد میں شامل جماعتوں کے مرکزی و صوبائی اور ضلعی قائدین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ سال عام انتخابات میں عوامی مینڈیٹ پر بڑی ڈھٹائی کیساتھ ڈاکہ ڈالا اور عوامی رائے پر شب خون مارا گیا جس کا نتیجہ آج پورا ملک بھگت رہا ہے، الیکشن میں میگا دھاندلی کا سال مکمل ہونے پر ملک کا حال سب دیکھ رہے ہیں نظام پر ہر طرف نااہل لوگوں کو مسلط کر دیا گیا ہے، دھاندلی زدہ اور نیلام شدہ الیکشن کو ملک بھر کے عوام نے مسترد کر دیا ہے جس سے ثابت ہوا کہ آٹھ فروری کے انتخابات جعلی اور بوگس تھے آج ملک میں سول سپرمیسی کہیں نظر نہیں آ رہی بلکہ غیر اعلانیہ مارشل لاء نافذ ہے، آج ملک تاریخ کے بدترین بحرانوں میں پھنسا ہوا ہے جس کی ذمہ دار وہ مقتدر قوتیں ہیں جن کی آشیر باد سے فارم 47 کے نمائندوں کو ملک کے کروڑوں عوام پر مسلط کر کے حکمرانی دی گئی مقررین نے کہا کہ قومی سیاسی جمہوری اور قربانیوں سے لبریز جدوجہد پشتونخوامیپ کے ہر کارکن کو خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی سے ورثے میں ملی ہے، خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی نے فرنگی اور ملک کے آمرانہ قوتوں کے خلاف جدوجہد کرتے ہوئے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 10 FEB 2025 Page No. 17

موجودہ حکمران کٹھ پتلی، انکے اختیارات ایک حوالدار سے بھی کم ہیں، اے این پی

پارلیمنٹ میں شامل ارکان تنخواہ دار جو پہلے اپنی لگائی رقم پوری کریں گے، بارڈرز کی بندش سے لاکھوں لوگ بیروزگار ہوچکے ہیں، اصغر خان اچکزئی

موجودہ حالات بلوچستان وخیبر پختونخوا کے معدنی وسائل کی لوٹ مار کیلئے جواز پیدا کرنے کی کوششیں ہیں، صوبائی صدر اے این پی

کوئٹہ (یواین اے) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ بارڈر کی بندش سے لاکھوں لوگ بیروزگار ہو چکے ہیں موجودہ حکمران محض کٹھ پتلی ہیں، جن کا اختیار ایک حوالدار سے بھی کم ہے پارلیمنٹ میں شامل لوگ تنخواہ دار ہیں، جو پہلے اپنی لگائی گئی رقم پوری کریں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مصور کاکڑ بازیابی کی یقین دہانی کرائی تھی، لیکن وہ اپنے وعدے پر عمل کرنے میں ناکام .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

رہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیوز ایجنسی یو این اے سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ موجودہ پارلیمنٹ میں شامل لوگ تنخواہ دار ہیں، جو پہلے اپنی لگائی گئی رقم پوری کریں گے، اس کے بعد عوامی مسائل کی طرف توجہ دیں گے بارڈر کی بندش سے لاکھوں لوگ بیروزگار ہو چکے ہیں، جس کی وجہ سے ان کے پاس دو ہی راستے رہ گئے یا تو چوری ڈکیتی کریں یا ان تنظیموں کا حصہ بنیں جو ملک میں دہشتگردی اور قتل و غارت چاہتی ہیں موجودہ حالات دراصل بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے معدنی وسائل کی لوٹ مار کیلئے جواز پیدا کرنے کی کوشش ہے، اسی لئے جان بوجھ کر بدامنی کی فضاء پیدا کی جارہی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 10 FEB 2025

Page No. 18

کوئٹہ: منشیات فروشوں کا اے این ایف ٹیم پر حملہ، تین اہلکاروں سمیت 4 افراد زخمی

واقعہ کلی اسماعیل میں پیش آیا، اے این ایف کی ٹیم منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کے لیے آئی تھی

کوئٹہ۔(اسٹاف رپورٹر) ایکسائز اینڈ اینٹی نارکوٹکس کنٹرول ٹیم کی کلی اسماعیل گوبر میدانی میں کارروائی، منشیات فروشوں نے ٹیم پر دھاوا بول دیا۔ ڈنڈوں کے وار اور فائرنگ سے تین اہلکاروں سمیت چار افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس نے ٹیم انچارج کی مدعیت میں کار سرکار میں مداخلت۔ اقدام قتل کا مقدمہ درج کرلیا ایکسائز ذرائع کے مطابق ڈائریکٹر جنرل ایکسائز ذیشان رضا کو اطلاع ملی تھی کہ کلی اسماعیل کے علاقے گوبر میدانی میں منشیات فروش کھلے عام منشیات فروخت کررہے ہیں جس پر ایکسائز اینڈ اینٹی نارکوٹکس پروینشل کے انچارج احسان مری کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی گئی جو اتوار کی شام جیسے ہی کارروائی کے لئے گوبر میدانی پہنچی تو وہاں موجود منشیات فروشوں نے ٹیم پر فائرنگ کرتے ہوئے ڈنڈوں سے حملہ کردیا۔ فائرنگ اور ڈنڈوں کے وار سے تین اہلکار حوالدار سلطان احمد، کانسٹیبل منظور احمد اور کانسٹیبل بجیت کمار اور ایک راہگیر زخمی ہوگئے۔ منشیات فروش فرار ہوگئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور ایکسائز کے افسران و اہلکاروں نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا جبکہ جناح ٹاؤن پولیس نے انچارج کی مدعیت میں کارسرکار میں مداخلت، اقدام قتل سمیت دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔

پنجگور سے اغوا ہونیوالے سمیر کو بازیاب کرایا جائے، لواحقین

ہماری کسی سے کوئی دشمنی نہیں، بھائی بشیر احمد کی رشتہ داروں کے ہمراہ پریس کانفرنس

پنجگور(نامہ نگار) پنجگور سے مبینہ طور پر اغوا ہونے والے سمیر ولد محمد علی سکنہ دشت شہباز کاناگری کے بھائی بشیر احمد نے رشتہ داروں نورحسین، امان جان، ظفر، عبدالطیف، کماش صال محمد کماش مولداد کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ میرے بھائی سمیر کو ہفتے کی شام ساڑھے 7 بجے کے قریب حاجی یاسین مارکیٹ سے نامعلوم افراد اس وقت اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے جب وہ اپنے بچوں کو اسپتال لیکر جارہا تھا واقعہ کی رپورٹ درج کرادی ہے سمیر تاحال لاپتہ ہے ہم پرامن غریب لوگ ہیں سمیر اپنی زمینوں پر بزگری کرتا ہے ہماری کسی کے ساتھ کوئی دشمنی یا لین دین کا تنازع نہیں انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں سے اپیل کی کہ وہ سمیر کی جلد بازیاب یقینی بنائیں بصورت دیگر ہم احتجاج پر مجبور ہونگے۔

پنجگور میں ایک شخص کو اغواء کرلیا گیا

پنجگور(نامہ نگار) پنجگور میں گزشتہ شب نامعلوم گاڑی سواروں نے حاجی یسن مارکیٹ چتکان سے ایک شخص کو اغوا کر کے نامعلوم مقام پر منتقل کردیا۔ پولیس زرائع کے مطابق سمیر ولد محمد علی ساکن بائی پاس جھلنگ کو اسلحہ کے زور پر اغوا کیا گیا۔

بھاگ: ڈاکو تین موٹر سائیکلیں اور دیگر سامان لوٹ کر لے گئے

بھاگ(نامہ نگار) لیویز تھانہ بھاگ کے حدود گوٹھ کوڑا ایری میں نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے سولہ افراد کو یرغمال بنا کر ڈاکٹر رجب علی ایری، سمیع اللہ ایری، پیر بخش ایری سے موٹر سائیکلیں چھین لیں جبکہ دیگر تمام افراد سے قیمتی موبائلز اور نقدی لوٹ کر فرار ہو گئے۔

INTEKHAB QUETTA

وندر پولیس کی کارروائیاں، منشیات فروش سمیت 6 ملزمان گرفتار

سونمیانی وندر(نمائندہ انتخاب) وندر پولیس کی جرائم کے خلاف تابڑتوڑ کارروائیاں جاری مرغوں پر قمار بازی کھیلنے والے 5 ملزمان جبکہ ایک اور کارروائی میں منشیات فروش بھی قانون کے شکنجے میں آ گیا۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی حب سید فاضل شاہ بخاری کی ہدایات پر ڈی ایس پی عارف بلوچ کی نگرانی میں وندر پولیس نے مرغوں کی لڑائی پر قمار بازی کے خلاف چھاپہ مار کر پانچ ملزمان بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

کو گرفتار کرلیا اور ان کے قبضے سے 5000 روپے کی رقم دو مرغے اور دو موٹر سائیکلیں برآمد کرلیں۔ پولیس نے ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش کا آغاز کردیا جبکہ دیگر فرار ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں۔ جبکہ وندر پولیس نے ایک اور کامیاب کارروائی کرتے ہوئے منشیات فروش محمد یاسین کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 300 گرام چرس برآمد کرلی ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے اسے حوالات میں بند کردیا گیا ہے۔ اس حوالے سے ایس ایچ او پولیس تھانہ وندر نعیم خان خلجی نے کہا کہ پولیس کا کریک ڈاؤن جرائم پیشہ افراد کے خلاف مزید کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔ وندر کو جرائم پیشہ افراد کے لیے نوگوایریا بنانے کا عزم رکھتے ہیں اور اس کے لیے پولیس کی کارروائیاں مسلسل جاری رہیں گی۔ عوامی حلقوں کی جانب سے ایس ایچ او وندر اور ان کی ٹیم کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ نعیم خان خلجی کا کہنا تھا کہ علاقے میں امن وامان قائم رکھنے کے لیے اپنی بھرپور کوششیں جاری رکھے گے۔

مسلح ڈاکوؤں نے ہندو تاجروں کو لوٹ لیا

حب(نمائندہ انتخاب) حب سٹی اور بیروٹ خانے کے حدود میں کیے بعد دیگر دو ڈکیتی کی وارداتیں، مسلح ڈاکوؤں نے ہندو تاجروں کو لوٹ لیا، کیش اور قیمتی وبائل فونز سے محروم کر کے بآسانی فرار ہونے میں امیاب ہو گئے اس حوالے سے بتایا جاتا ہے اتوار کی نب حب سٹی تھانہ کے حدود ساکران روڈ دریجی مارکیٹ بں مسلح ڈاکوؤں نے سردار ساگر سنگ نامی ہندو تاجر سے نقدی اور قیمتی موبائل فوٹ کر بآسانی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے جبکہ بقیہ نمبر 31 صفحہ 5 پر

دوسری ڈکیتی کی واردات عدالت روڈ جمعہ بازار کے قریب کریانہ اسٹور پر ہوا جہاں پر مسلح ڈاکوؤں نے اسلحہ کے زور پر پریم کمار نامی ہندو تاجر سے ہزاروں روپے کیش لوٹ کر فرار ہو گئے۔

MASHRIQ QUETTA

ڈیرہ اللہ یار' مقامی رائس مل کے قریب دھماکہ' دیوار کو نقصان

دھماکے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا دھماکے کی آواز دور دور تک سنی گئی

کوئٹہ(آن لائن) ڈیرہ اللہ یار کے علاقے میں مقامی رائس مل کے قریب دھماکے سے دیوار کو نقصان پہنچا تاہم جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی پولیس کے مطابق گزشتہ روز نامعلوم ملزمان کی جانب سے ڈیرہ اللہ یار مقامی رائس مل کی دیوار کے ساتھ تخریب کاری کی غرض سے دھماکہ خیز مواد نصب کر رکھا تھا جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں دیوار کو نقصان پہنچا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا دھماکے کی آواز دور دور تک سنی گئی دھماکے.......... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس، سیکورٹی فورسز اور بم ڈسپوزل سکواڈ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں علاقے کو گھیرے میں لیکر کارروائی شروع کردی پولیس کے مطابق دھماکے میں ٹائمر آئی ڈی اور ایک کلو بارود کی مواد استعمال کیا گیا مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 10 FEB 2025 Page No. 18

جیل روڈ واطراف میں تجاوزات کی بھرمار،شہریوں کوآمدورفت میں دشواری

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)جیل روڈ بدہ و اطراف میں تجاوزات کی بھرمار سڑک کے دونوں اطراف ریڑھی بانوں کا قبضہ ،صفائی کی صورتحال بھی ابتر لوگوں کو مشکلات کا سامنا تفصیلات کے مطابق جیل روڈ بدہ میں تجاوزات کی بھر مار ہے مین روڈ کے دونوں اطراف ریڑھی بانوں نے قبضہ کرر کھا ہے جسکی وجہ سے جیل روڈ میں بدترین ٹریفک جام رہنا معمول بن گیا ہے جبکہ رہی سہی کسر دکانداروں نے دکانوں کا سامان باہر رکھ کر پوری کردی ہے تجاوزات کے باعث صبح شام اور رات کے اوقات میں گاڑیوں کی طویل اور لمبی قطاریں لگ جاتی ہیں دوسری جانب جیل روڈ بدہ وگردونواح کے علاقوں میں صفائی کی صورتحال انتہائی ناگفتہ بہ ہے جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس سے شدید بدبواور تعفن پھیل رہا ہے اہل علاقہ نے مطالبہ کیا ہے کہ فی الفور علاقے میں صفائی کی صورتحال بہتر اور تجاوزات کا خاتمہ کیا جائے۔

گلبرگ اسٹریٹ فقیر محمد روڈ میں پانی کی قلت

کوئٹہ(پ ر)گلبرگ اسٹریٹ فقیر محمد روڈ کو پانی کی سپلائی کئی روز سے بند ہونے کی وجہ سے اہل علاقہ کو شدید مشکلات کا سامنا ہے،ٹینکروں پر گزارہ کرنے پر مجبور ہوگئے ،علاقہ مکینوں کے مطابق گلبرگ اسٹریٹ فقیر محمد روڈ کے مکین پانی کی بوند بوند کو ترس گئے،کئی روز سے علاقے کا پانی بند ہے مکینوں کا کہنا تھا کہ ایک دن کے بعد ان کے علاقے کو پانی کی فراہمی ہوتی تھی مگر اب تقریباً10 روز سے پانی نہیں آرہا ہے ان دنوں میں ایک دوبار صرف 5 یا10 منٹ کیلئے پانی آیا اور بند ہوگیا۔ان کا کہنا تھا کہ گلبرگ سٹریٹ کے مکین بروقت پانی کے بلز ہر ماہ باقاعدگی سے جمع کراتے ہیں مگر پانی کی فراہمی کے حوالے سے انہیں ہمیشہ مسائل کا سامنا رہتا ہے۔انہوں نے ایم ڈی واسا اور علاقے کے ایس ڈی او سے اپیل کی کہ گلبرگ اسٹریٹ کو پانی کی فراہمی کا فی الفور نوٹس لیں اور باقاعدگی سے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

کاسی روڈ پر تجاوزات کی بھرمار،عوام کوآمدورفت میں دشواری کا سامنا

ٹریفک مسائل بھی جنم لینے لگے،رہی سہی کسر ریڑھی بانوں نے پوری کررکھی ہے،شہری

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)کاسی روڈ پر تجاوزات کے باعث عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے،ٹریفک کی روانی بری طرح متاثر ہورہی ہے،تفصیلات کے مطابق کاسی روڈ پر ایک جانب دکانداروں اور دوسری جانب ریڑھی بانوں نے قبضہ کرر کھا ہے،سبزی اور لنڈا بازار میں خریداری کے لئے آنے والوں کی گاڑیوں کی غلط اور ڈبل پارکنگ کی وجہ سے ٹریفک جام ہو جاتا ہے اور پیدل چلنا بھی تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے،یہاں سے گزرنے والوں کا اچھا خاصا وقت برباد ہو جاتا ہے،عوامی وسماجی حلقوں نے کہا کہ متعلقہ حکام کی جانب سے جب کارروائی کی جاتی ہے تو تجاوزات ختم ہو جاتی ہیں،لیکن پھر کچھ وقت کے بعد تجاوزات کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ تجاوزات کا مکمل خاتمہ کیا جائے۔اور خلاف ورزی کرنے والوں پر بھاری جرمانے عائد کئے جائیں۔انھوں نے کہا کہ تجاوزات کے باعث شہریوں کو شدید مسائل کا سامنا رہتا ہے اس مسئلے کا مستقل حل نکالا جائے۔اور عوام کو ذہنی کوفت سے نجات دلائی جائے۔علاوہ ازیں انھوں نے کہا کہ نکاسی آب کا نظام بھی درہم برہم ہے،سڑک پر ہر وقت پانی موجود رہتا ہے،ٹریفک جام ہو جاتی ہے،انھوں نے کہا کہ اس کا فوری طور پر تدارک کیا جائے۔

کلی مبارک میں مسائل کے انبار،تجاوزات کی بھرمار،جا بجا گندگی کے ڈھیر

لوگوں کو آمدورفت میں شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے،نالیاں بند ہونے سے پانی سڑک پر بہتا رہتا ہے،مکین

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)کلی مبارک میں تجاوزات کی بھرمار،دکانداروں اور ریڑھی بانوں نے سڑک کے دونوں اطراف قبضہ کرر کھا ہے جس کی وجہ سے لوگوں کا پیدل چلنا بھی محال ہوکررہ گیا ہے،گاڑیوں کی بھی طویل اور لمبی قطاریں لگ جاتی ہیں،کئی بار تجاوزات کے خلاف کارروائی کی گئی لیکن صورتحال میں کوئی تبدیلی نہیں آسکی ،تفصیلات کے مطابق کلی مبارک سپنی روڈ پر دکانداروں اور ریڑھی بانوں نے سڑک کے دونوں اطراف قبضہ کرر کھا ہے جس کی وجہ سے لوگوں کا پیدل چلنا بھی محال ہوکررہ گیا ہے،رہی سہی کسر رکشے والے پوری کردیتے ہیں،صبح اور شام کے اوقات میں یہاں سے گزرنے میں کافی وقت لگ جاتا ہے ،اور آنے جانے میں شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے ،علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ صفائی کی صورتحال بھی ناگفتہ بہ ہے' نالیاں بند ہونے کی وجہ سے پانی سڑک پر بہتا ہے اہل علاقہ کے مطابق جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس سے بدبو اور تعفن پھیل رہا ہے جس کے باعث امراض پھیلنے کا بھی خدشہ ہے انھوں نے کہا کہ فی الفور صفائی کی صورتحال بہتر بنائی جائے۔اور تجاوزات کا خاتمہ کیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

صوبائی دارالحکومت میں پلاسٹک تھیلوں کی فروخت کا سلسلہ تاحال نہ رک سکا

پلاسٹک کو باقاعدہ طور پر ٹھکانے لگانے کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے شہر گندگی کے ڈھیر میں تبدیل ہو رہا ہے

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)صوبائی دارالحکومت میں پلاسٹک تھیلوں کی فروخت کا سلسلہ نہ رک سکا بیماریوں کے ساتھ مسائل بھی جنم لینے لگے انتظامیہ نوٹس لے عوامی حلقوں کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق پلاسٹک کے تھیلے جہاں عوام کیلئے سہولت ہیں وہاں پر تھیلے مختلف بیماریوں کے ساتھ ساتھ مسائل میں بھی اضافہ کررہے ہیں اور بازار میں سرعام پلاسٹک تھیلے فروخت ہورہے ہیں شہری یہ پلاسٹک کھانے پینے اور دیگر اشیاء لے جانے کیلئے استعمال کررہے ہیں پلاسٹک تھیلوں کے متعارف ہونے سے قبل شہر کے باسی،برتن،کپڑے اور قدرتی کپاس سے بنی ہوئی ٹوکریاں استعمال کرتے تھے مگر پلاسٹک تھیلوں کے استعمال کا رجحان میں اضافہ ہورہا ہے جو عوام کی صحت کیلئے بھی نقصان دہ ہے دوسری جانب تھیلوں کی وجہ سے شہر میں نکاسی آب کے نظام بھی متاثر ہوتا ہے جس کی وجہ سے عوام کو مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑ رہا ہے پلاسٹک کے استعمال اور ان کو باقاعدہ طور پر ٹھکانے لگانے کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے کوئٹہ شہر گندگی کے ڈھیر میں تبدیل ہورہا ہے ماہرین صحت کے مطابق ایسے پلاسٹک کے تھیلے بھی فروخت ہورہے ہیں جس کے استعمال سے کھانے پینے کی اشیاء زہریلی ہونے کے انسانی صحت پر مضر اثرات پڑرہے ہیں دوسری جانب عوامی وسماجی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ فی الفور پلاسٹک تھیلوں پر پابندی یقینی بنائی جائے۔

کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں ایک بار پھر آوارہ کتوں کا راج

رات کے اوقات میں ایمرجنسی میں گھر سے باہر نکلنا رسک بن گیا ، شہری

میٹروپولیٹن شہر میں آوارہ کتوں کو تلف کرنے کیلئے فوری اقدامات کرے

کوئٹہ(اے این این)صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں ایک بار پھر آوارہ کتوں کا راج ہے مختلف علاقوں میں درجن کے قریب لوگوں کو کاٹ کر زخمی کیا میونسپل کارپوریشن کے متعلقہ حکام اس بارے کارروائی کرکے کتامار مہم کا آغاز کریں ورنہ اس سے مزید انسانی جانوں کے ضیاع کا خطرہ ہے واضح رہے کہ اس وقت کوئٹہ کے مختلف علاقوں سریاب روڈ' بروری روڈ' جناح ٹاؤن' البرٹ گیٹ' خروٹ آباد دیگر علاقوں میں آوارہ کتے قابو سے باہر ہوچکے ہیں مختلف سڑکوں پر آکر عوام کو کاٹ کر زخمی کیا جارہا ہے گزشتہ کئی دنوں کے دوران درجن کے قریب لوگوں کو کاٹ کر زخمی کیا لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ انسان ایک طرف کتے کاٹ کر زخمی کرتے ہیں اور دوسری جانب ہمارے دو ہسپتالیں جن کی سالانہ ایک کھرب کے قریب فنڈز ہوتے ہیں اس میں کتا مار انجکشن تک میسر نہیں ہے عوامی حلقوں نے اس سلسلے میں حکومت وقت سے مطالبہ کیا کہ آوارہ کتوں کے خلاف کریک ڈاؤن کیا جائے اور ہسپتالوں میں اس طرح ضروری انجکشن فراہم کرنے کیلئے اقدامات کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 10 FEB 2025 Page No. 20

خضدار سے اغواء ہونیوالی خاتون آسمہ جنک بازیاب

خضدار سے اغواء ہونے والی خاتون آسمہ جنک پولیس کی کاروائی میں بازیاب کرلی گئی۔ ڈی آئی جی پولیس قلات رینج خضدار سہیل خالد ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی ایس ایس پی خضدار جاوید زہری کی مشترکہ پریس کانفرنس۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل قلات رینج خضدار سہیل خالد نے گفتگو کرتے بتایا کہ پانچ اور چھ تاریخ کی درمیانی رات کو اغوا کا افسوسناک واقعہ پیش آیا جس کی وجہ سے پورے بلوچستان میں ایک تشویک کی لہر دوڑ گئی تھی اور ہر شخص ہر مکتبہ فکر نے ہر سیاسی جماعت نے اس کی بھرپور مزمت کی تھی اور پولیس کو یہ پریشر دیا تھا کہ اس کے ساتھ یہ توقع کی جا رہی تھی کہ لڑکی کو بازیاب کرایا جائے جیسے ہی یہ واقعہ پیش آیا لڑکی کے خاندان نے بجائے اس کے کہ پولیس کو اطلاع دیتی بلکہ انہوں نے اپنے قبیلے کے ساتھ ملکر روڈ کو بلاک کر دیا اور جب ان سے کہا گیا کہ مقدمہ کے لیے درخواست دے دیں تو انہوں نے وقت ضائع کر دیا اس کے بعد انتظامیہ کے لیے یہ ایک مشکل مرحلہ ہوتا ہے کہ وہ ایسے حالات کنٹرول کریں جو عام شہریوں کے لیے اذیت کا باعث ہو انہوں نے دوسرے دن درخواست دی انہوں نے ہمیں سات تاریخ کو درخواست دی جس کے بعد ہم نے تفتیش کا آغاز کیا اور پھر اس میں لوگوں کا نام بھی شامل تھے جس کے بعد ہم نے ملزمان کے خلاف کارروائی کا آغاز کر دیا اور اس واقعہ کو وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بھی مسلسل نگرانی کر رہے تھے ملزمان فون بند کر کے روپوش ہو گئے تھے جس کے بعد ہمارے لیے یہ مشکل ہو گیا تھا کہ ہم انہیں کس طریقے سے گرفتار کریں لیکن اس میں ہمارے اداروں نے بنیادی کردار ادا کیا اور ہماری رہنمائی کی انہوں نے کہا کہ بالآخر ہمیں یہ مصدقہ ذرائع سے اطلاع ملی کہ ملزمان مغویہ خاتون کے ہمراہ زہری میں موجود ہیں۔ جس کے بعد ہم نے ایک ٹیم بنا کر زہری بھیجی اور ایس ایس پی خضدار کی نگرانی میں ٹیم وہاں پہنچی اور اس علاقے کو گھیرے میں لیا تا ہم ملزمان نے لڑکی کو پہاڑی علاقے میں چھوڑ کر فرار ہونے میں کامیاب ہوئے اور شکر ہے کہ ہم نے خاتون کو باحفاظت بازیاب کر لیا انہوں نے کہا کہ میں اپنے ان اداروں کا بھی شکرگزار ہوں جنہوں نے ہمیں اس مشکل وقت میں بھرپور ساتھ لیکر رہنمائی کرتے رہے اس کے علاوہ ہمیں مختلف سیاسی جماعتوں، قبائلی عمائدین کا بھی بھرپور تعاون رہا انہوں نے کہا کہ میں خصوصا کمشنر قلات ڈویژن محمد نعیم خان بازئی اور ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی کا بھی شکرگزار ہوں کہ انہوں نے بھی ہمارے ساتھ مسلسل اس مشکل میں ساتھ رہے انہوں نے کہا کہ اب قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد ہم مغویہ خاتون کو انکے ورثاء کے حوالے کر رہے ہیں اور امید کرتے ہیں ان کے ورثاء اب عوام الناس کی خاطر اپنا احتجاج ختم کریں اور ہمیں یہ مہلت دینگے کہ ہم بھرپور طریقے اس ملزمان کی گرفتاری کے لیے کوشش کریں گے انہوں مزید کہا کہ اس واقعہ ہم نے چودہ افراد کو حراست میں لے رکھا ہے جن سے تفتیش کا عمل جاری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 10 FEB 2025 Page No. 21

زرعی آمدنی پر ٹیکس، بلوچستان کی زمینداروں کے مشکلات، وفاقی سطح پر زرعی پالیسی کے ذریعے پیکج کی ضرورت

زراعت بلوچستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، بلوچستان میں لہسن اور پیاز کی کاشت کے لیے ماحول انتہائی سازگار ہے جب کہ سیب، انگور، کھجور، چیری، آڑو اور خوبانی کی پیداوار زیادہ ہوتی ہے۔ اسی طرح کوئٹہ شہر کے نواحی علاقوں میں پھلوں اور مختلف میوہ جات کی بڑی اقسام بھی کاشت کی جاتی ہے۔ انگور، چیری اور بادام صوبے میں قومی پیداوار کا 90 فیصد حصہ ہیں بلوچستان تقریباً 60 فیصد آڑو، انار، خوبانی تقریباً 34 فیصد سیب اور 70 فیصد کھجور برآمد کرتا ہے مگر گزشتہ چند برسوں کے دوران موسمیاتی تبدیلی، سیلاب کی وجہ سے کسانوں کو بڑے پیمانے پر نقصان اٹھانا پڑا ہے، کھڑی فصلیں تباہ ہوئیں، اربوں روپے مالیت کے نقصان کا ازالہ اب تک نہیں ہوسکا ہے۔ بلوچستان میں زمینداروں کو بجلی اور پانی جیسے بحران کا بدترین سامنا بھی ہے بروقت فصلیں تیار نہ ہونے سے کسانوں کو مالی نقصان ہوتا ہے۔ پی ڈی ایم کی سابقہ اور موجودہ وفاقی حکومت نے بلوچستان میں زرعی ٹیوب ویلز کی سولرائزیشن پالیسی لائی ہے تاکہ بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ سے زمینداروں کا مسئلہ حل ہوسکے اور وہ اپنی زمینوں کو زیادہ بہتر اور سستے طریقے سے آباد کرسکیں، یہ ایک امید کی کرن ہے کہ بلوچستان میں زراعت کے شعبے میں بہتری لانے کیلئے کسانوں کو ریلیف دیا جارہا ہے البتہ پانی کا مسئلہ ابھی بھی حل طلب ہے۔ بلوچستان کو اس کے پانی کا جائز حصہ معاہدے کے تحت نہیں مل رہا ہے جس سے بلوچستان کا گرین بیلٹ بری طرح متاثر ہے۔ اس خطےمیں سب سے بڑا اور واحد معاش کا ذریعہ زراعت ہے اگر ڈیمز کی تعمیر سے پانی جیسے اہم مسئلے کو حل کیا جائے تو بلوچستان پیداواری صلاحیت میں مزید اضافہ کرسکتا ہے۔ بلوچستان کے کسانوں کی مشکلات اپنی جگہ اب بھی برقرار ہیں جس کیلئے بلوچستان میں زرعی پالیسی پر توجہ دے کر دیہی لوگوں کی آمدنی اور روزگار میں اضافہ کے ساتھ زرعی انقلاب برپا کیا جاسکتا ہے مگر اس کے برعکس کسانوں پر ٹیکسز کا بوجھ بڑھا دیا گیا ہے جس سے ان کیلئے مزید مسائل پیدا ہونگے۔ آئی ایم ایف کے شرائط پورے کرنے کیلئے ملک کے زرعی شعبے پر ٹیکس لاگو کیا گیا ہے جسے اسمبلیوں سے منظور کروایا گیا ہے۔ گزشتہ دنوں بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا ترمیمی مسودہ قانون 2025 ایوان میں پیش کیا گیا۔ بل کے تحت زیادہ آمدن والے زمینداروں پر سپر ٹیکس بھی لاگو ہوگا، بل میں تجویز پیش کی گئی ہے کہ سالانہ زرعی آمدنی 6 لاکھ روپے تک ہونے پر ٹیکس لاگو نہیں ہوگا جبکہ 6 لاکھ سے 12 لاکھ تک آمدن پر 15 فیصد ٹیکس نافذ ہوگا۔ اس بل کی بلوچستان میں زیادہ مخالفت کی جارہی ہے۔ گرین کسان اتحاد بلوچستان تنظیم کا کہنا ہے کہ حکومت کی جانب سے آئی ایم ایف کی ایما پر بلوچستان سمیت ملک بھر میں زرعی پیداوار پر 35 فیصد ٹیکس ظالمانہ اور زمیندار کش اقدام ہے، اسے مسترد کرتے ہیں، بلوچستان میں زراعت کو جدید اور سائنسی خطوط پر استوار کرنے کے لئے زمینداروں اور کاشکاروں کو تربیت کی فراہمی یقینی بنا کر پنجاب طرز پر بلوچستان کے زمینداروں کو کسان کارڈ کا اجراء کیا جائے تاکہ زمینداروں کی مشکلات میں کمی آسکے، کیسکو کی کارکردگی انتہائی مایوس کن اور زمیندروں کے معاشی قتل کے مترادف ہے۔ دریائے سندھ پر پنجاب میں مزید 6 کینالز نکالنا بلوچستان دشمن پالیسی ہے اس کی مذمت کرتے ہیں یہ زمینداروں کے حق پر ڈاکہ ڈالنے کے مترادف ہے۔ گرین بیلٹ میں کسانوں اور کاشت کاروں کو بروقت پانی، باردانہ اور گندم کی خریداری یقینی بنانے سمیت دیگر مسائل کے حل کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے۔ بہرحال بلوچستان کے زمینداروں کی مشکلات کو کم کرنے اور انہیں سہولیات فراہم کرنا وفاق کی اولین ذمہ داری ہے بلوچستان کے زمینداروں کے مسائل بہت زیادہ ہیں حالیہ ٹیکسز ان کی مشکلات میں اضافے کا باعث بنیں گے۔ انہیں کسان کارڈ اجراء سمیت دیگر ذرائع سے ریلیف دینے کیلئے زرعی پالیسی بنائی جائے تاکہ بلوچستان میں زراعت کا شعبہ متاثر نہ ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: روزنامہ میزان

Bullet No. 6 Dated: 10 FEB 2025 Page No. 22

بلوچستان میں سرمایہ کاری اور صنعتی سرگرمیوں میں اضافہ کیلئے اہم پیش رفت!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق بلوچستان میں سرمایہ کاری اور صنعتی وتجارتی سرگرمیوں میں اضافے کیلئے اہم پیش رفت جاری ہے۔بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالکبیر خان زرکون کی کاوشوں سے پاکستان سمیت مختلف ممالک کے سرمایہ کاروں نے بلوچستان میں سرمایہ کاری میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔گذشتہ روز اسلام آباد میں وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور سی ای او عبدالکبیر خان زرکون سے چانگ جیانگ انڈسٹریز کے چیئرمین مسٹر رانگ ہانگ نے ملاقات کی۔اس موقع پر چانگ جیانگ انڈسٹریز اور بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے درمیان بلوچستان میں سپیشل تعاون اور صنعتی ترقی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔بات چیت میں خطے میں مختلف صنعتوں کی ترقی میں ان کے کردار پر زور دیا گیا۔علاوہ ازیں شنگھائی اے ڈی ایم انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی لمیٹڈ کے سی ای او یاسر بھبھائی نے بھی بی بی او آئی ٹی کے حکام سے ملاقات کی جس میں بلوچستان میں الیکٹرانک وہیکلز اور الیکٹرانک چارجنگ سٹیشنز میں سرمایہ کاری پر غور کیا گیا۔جبکہ توانائی کے شعبے کی ترقی کی اہمیت کو اجاگر کرنے پر بات چیت کی گئی۔وائس چیئرمین بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کو خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے اقتصادی سرگرمیوں کا فروغ ضروری ہے۔ہم وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں ملکی وغیر ملکی کمپنیوں کو تمام ممکنہ سہولیات اور تعاون فراہم کریں گے۔یہ صوبہ قدرتی وسائل سے مالا مال ،دنیا کے بہترین محل وقوع پر مشتمل سرمایہ کاری وعالمی تجارت کے لیے موزوں خطہ ہے۔اہل بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے بنیاد فراہم کرتے ہیں۔صوبائی حکومت بلوچستان میں سرمایہ کاری میں اضافے کیلئے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے۔غیرملکی سرمایہ کاران مواقع سے فائدہ اٹھائیں اور یہاں صنعتوں کے قیام سمیت دیگر شعبوں کی ترقی میں اپنا کردارادا کریں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق بلوچستان میں سرمایہ کاری اور صنعتی وتجارتی سرگرمیوں میں اضافے کے لیے اہم پیش رفت جاری ہونا قابل تعریف اقدام ہے۔اس سلسلے میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالکبیر خان زرکون کی کاوشیں احسن اقدام ہیں۔ان کی چینی کمپنیوں کے حکام سے ملاقاتیں اور ان کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے راغب کرنا صوبے میں صنعتوں کے قیام کے لیے اچھی پیش رفت ہے کیونکہ اس وقت بلوچستان میں پرائیویٹ صنعتیں نہ ہونے کے برابر ہیں جو صوبے کی پسماندگی کی ایک بڑی وجہ ہے۔کیونکہ صوبے میں بیروزگاری بھی بہت زیادہ ہے جس کے باعث نوجوانوں میں احساس محرومی پیدا ہورہا ہے اگر بیرونی کمپنیاں صوبے میں سرمایہ کاری کرنے پر راضی ہوجائیں تو یہ بلوچستان اور اس کی عوام کی خوش قسمتی ہوگی۔

امید ہے کہ اس سلسلے میں وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالکبیر خان زرکون کی مذکورہ کاوشیں کامیاب ہوں گی جو کہ بلوچستان اور ان کے عوام کے بہترین مفاد میں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 10 FEB 2025

Page No. 23

Frequent closure of highways

The Quetta-Karachi Highway remained closed at Khuzdar for nearly three consecutive days as a protest against the abduction of 17-year-old Asma Baloch. The highway closure caused significant hardship for travelers, disrupting transportation and daily life. Unfortunately, this was not an isolated incident; blocking highways to express grievances has become a common occurrence in the region, highlighting deeper issues of governance, law enforcement, and public frustration. While the right to protest is fundamental in any democratic society, shutting down vital transportation routes inflicts severe hardships on the general public. It disrupts economic activity, causes logistical nightmares, and affects individuals who have no direct connection to the issue at hand. The repeated use of highway blockades as a protest strategy—whether for political reasons or demands for justice, such as in cases of missing persons—negatively impacts innocent citizens, including those who may even sympathize with the cause but suffer unintended consequences. The consequences of such closures are far-reaching. Passengers are left stranded for hours or even days, businesses suffer losses due to disrupted supply chains, and the movement of essential goods and services, such as medical supplies and food, is severely hampered. Additionally, students and professionals who rely on these routes for daily commutes face significant challenges. Moreover, such disruptions create an atmosphere of uncertainty and fear, discouraging investment in the province and hindering its economic growth. In cold weather, prolonged closures of the Quetta-Karachi Highway pose serious risks to passengers, particularly those traveling by bus or private vehicles without adequate resources to withstand long delays. The government bears a significant responsibility in addressing this issue. It must take a firm stance against highway closures, regardless of the reasons behind them. A robust legal framework should be established to prevent such actions, ensuring swift consequences for those who violate these regulations. However, punitive measures alone are not enough; authorities must proactively engage with affected groups to find peaceful and constructive solutions to their concerns. In the case of missing persons, the government has a moral and legal duty to conduct thorough investigations and provide timely, transparent updates to their families, reducing the need for such extreme protests. Additionally, the numerous security checkpoints along Balochistan's highways contribute to traffic congestion and delays. While security concerns are valid, efforts should be made to minimize the impact of these checkpoints on traffic flow through better management and technology. The frequent and painful closure of highways in Balochistan is a major obstacle to the province's progress and a significant injustice to its people.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

PAGE #1

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 10 FEB 2025 Page No. 24

Quetta's crumbling road network

The roads of Quetta tell a story of neglect and decay. Potholes the size of craters, crumbling sidewalks, and faded traffic markings define the landscape of what should be a thriving urban environment. Daily commuters face treacherous driving conditions, putting their safety at risk and often leading to traffic accidents. These deteriorating roads also affect public transportation systems, causing delays that ripple through the lives of ordinary citizens. The impact on local businesses is palpable; the cumbersome travel hinders accessibility, discouraging consumers from reaching shops and markets, and deterring potential investors. The situation is compounded by the unique geographical challenges that Quetta faces. Being situated at a higher altitude means that winters can be particularly harsh, with snowfall adding to the risk of road closures and disruptions. Yet, rather than responding to these challenges with foresight and planning, successive administrations have opted for ad hoc solutions patchwork repairs that fail to address the underlying problems. This short-sightedness not only wastes public funds but also perpetuates a cycle of deteriorating infrastructure. Population of Quetta has been growing rapidly, creating an escalating demand for an improved transport network.

As more people flock to the city in search of better opportunities, the existing roads, which are already in disrepair, have become insufficient. This surge in population also means that the city needs roads that can accommodate increased vehicular traffic while ensuring pedestrian safety. A comprehensive master plan for road development must be established, taking into account not only current needs but also future growth. Critics of the current state of Quetta's infrastructure often point to bureau-

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

PAGE # 2

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 10 FEB 2025 Page No. 25

cratic inefficiencies, lack of prioritization, and inadequately allocated budgets as major contributors to the problem. While these factors undoubtedly play a role, there is also a pressing need for community engagement in the planning and execution of road infrastructure projects. The voices of local citizens should influence decisions that directly affect their lives. Public consultations and participatory planning can yield more responsible projects that better serve the community's interests.

New road projects must endeavor to preserve the character of the city, ensuring that modernization does not come at the cost of erasing its historical and cultural sites. Incorporating green spaces, pedestrian paths, and bike lanes should be a priority, transforming streets into vibrant spaces for gatherings and social activities. Disarray of Quetta's road infrastructure is an issue that affects everyone-citizens, businesses, and the overall development of Balochistan. An urgent call for action is needed from local authorities, policymakers, and community leaders to initiate a comprehensive and strategic overhaul of the road network. Investing in modern, well-maintained roads is not merely an aesthetic improvement; it is a necessary foundation for sustainable economic growth and improving the quality of life for the residents of Quetta. Let us come together as a community to advocate for the change that Quetta so direly deserves. Quetta, the capital city of Balochistan, serves as a vital hub for culture, trade, and politics in Pakistan. Despite its strategic significance, Quetta's road infrastructure languishes in a state of disrepair that is not only detrimental to its citizens but also hampers economic growth and connectivity with the rest of the country. The time has come for an urgent and comprehensive overhaul of Quetta's road network a change that is desperately needed and long overdue.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 10 FEB 2025 Page No. 27

بلوچستان میں بغاوت کچلنے کے لیے محرومیاں ختم کی جائیں!

سید مجاہد علی

پاک فوج کے سربراہ جنرل عاصم منیر نے بلوچستان میں غیر ملکی طاقتوں کے آلہ کار عناصر کو ہر قیمت پر ختم کرنے اور امن بحال کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ گزشتہ دنوں دہشت گردوں کے ساتھ جھڑپوں میں 18 فوجیوں کی شہادت کے بعد کوئٹہ کا دورہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 'نام نہاد دوست نما دشمن کچھ بھی کر لیں، پاک فوج انہیں قوم کے تعاون سے شکست دے گی'۔

آئی ایس پی آر کی اطلاع کے مطابق گزشتہ دنوں مختلف کارروائیوں میں فوج نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں 23 دہشت گردوں کو ہلاک کیا لیکن اس دوران 18 فوجی جوان بھی جاں بحق ہوئے۔ ایک ہی وقت میں اپنی فورس کے اتنے زیادہ جوانوں وافسروں کی شہادت پر جنرل عاصم منیر کی جھنجلاہٹ اور غصہ قابل فہم ہے لیکن اس کے ساتھ ہی یہ دیکھنے کی بھی ضرورت ہے کہ مسلح جد و جہد پر مائل ہونے والے عناصر بھی پاک سرزمین ہی کے باشندے ہیں لیکن حالات نے انہیں تشدد اور تصادم پر آمادہ کیا ہے۔ ایسے عناصر کو دشمن کا ایجنٹ اور آلہ کار قرار دے کر ان سے رابطہ و تعلق ختم کرنے کی بجائے، یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ ان لوگوں کو کیسے واپس مین اسٹریم میں لایا جاسکتا ہے۔ آرمی چیف کی یہ بات تو درست ہے کہ اس وقت بلوچستان کے متعدد علیحدگی پسند عناصر کو دشمن ممالک کی مالی وعسکری امداد حاصل ہے۔ بعض عناصر گمراہ ہو کر دشمن کے جال میں بھی پھنسے ہوئے ہیں لیکن اگر اپنا ہی کوئی عضو سنگین غلطی کا ارتکاب کرے تو اسے خود اپنے بدن سے کاٹ کر علیحدہ نہیں کیا جاسکتا۔ اس طریقے سے تو ہم اپنے ہی لوگوں کو دشمن کی طاقت میں اضافہ کرنے کا موقع فراہم کریں گے۔

بلوچستان کے دورہ کے موقع پر پاک فوج کے سربراہ نے دہشت گردی کے خلاف فورسز اور سکیورٹی اداروں کے کردار اور ملکی دفاع کے لیے سکیورٹی اہلکاروں کے غیر متزلزل عزم کو سراہا۔ جنرل عاصم منیر نے کہا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو قوم کے ساتھ مل کر شکست دیں گے۔ جب بھی جہاں بھی ضرورت پڑی دشمنوں کا قلع قمع کرنے کے لئے لازمی کارروائی کریں گے۔ غیر ملکی آقاؤں کے آلہ کار جو دہشت گردی میں ملوث ہیں، ان سے آگاہ ہیں۔ یہ عناصر منافقت کا دوہرا معیار اپنا کر، در پردہ دوسری طرف سے کھیل رہے ہیں۔ تاہم مادر وطن اور عوام کے دفاع کے لیے ہم یقیناً دہشت گردوں کا سراغ لگا کر انہیں انجام تک پہنچائیں گے۔ دوست نما دشمن کچھ بھی کر لیں انہیں قوم کے تعاون سے پاک آرمی کے سامنے شکست ہوگی۔

ان تمام باتوں سے مکمل اتفاق کے باوجود یہ کہنا ضروری محسوس ہوتا ہے کہ دہشت گردی کے وا[illegible]ت سے پیدا ہونے والی سنسنی خیز صورت [illegible] میں صبر و حوصلے کا دامن ہاتھ سے نہیں [illegible]نا چاہیے۔ ملک کی سیاسی حکومت کے علاوہ عسکری قیادت کو یہ باور کرنا چاہیے کہ گمراہ ہو جانے والے لوگ بھی اس قوم کا حصہ ہیں، جنہوں نے دہائیوں پر محیط متعدد سیاسی غلطیوں اور وعدوں کی تکمیل نہ ہونے کی وجہ سے طاقت کے استعمال کا راستہ اختیار کیا ہے۔ اس وقت پاکستان کو مشرق اور مغرب کی جانب سے یکساں طور سے اندیشوں کا سامنا ہے۔ اگر بھارت کی انٹیلی جنس علیحدگی پسند اور شورش برپا کرنے والے عناصر کی سرپرستی و امداد کر کے پاکستان کے مسائل میں اضافہ کا سبب بنی ہوئی ہے تو افغانستان میں طالبان کی حکومت نہ صرف بلوچ علیحدگی پسندوں کی سہولت کاری میں معاونت کا سبب بنتی ہے بلکہ اس نے تحریک طالبان پاکستان کی سرپرستی کے ذریعے ملک میں دہشت گردی کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس موقع پر کابل کی طالبان حکومت یہ فراموش کر چکی ہے کہ پاک فوج ہی نے دہائیوں تک ان کی مدد کی۔ جب وہ امریکہ اور اس کے حلیف ممالک کی طاقت ور فوج کے خلاف جدوجہد کر رہے تھے تو پاکستان ہی ان کی امیدوں کا واحد مرکز تھا۔

تاہم اس صورت حال میں پاکستان اگر طالبان کے حوالے سے دہائیوں پر محیط اپنی حکمت عملی اور پالیسی کا جائزہ لے کر کوئی نئی راہ متعین کر سکے تو اسے دوست دشمن میں تمیز کرنے میں آسانی پیدا ہوگی۔ دہشت گردی اور داخلی شورش کے حوالے سے پاکستان اس وقت شدید مشکل صورت حال کا سامنا کر رہا ہے۔ پاک فوج طویل سرحدوں کی حفاظت کرنے کے علاوہ دور دراز علاقوں میں چھپ کر بزدلوں کی طرح وار کرنے والے دہشت گرد اور تخریبی عناصر مسلسل حملوں کا سامنا کر رہی ہے۔ ان کارروائیوں میں پاک فوج کو مسلسل جانی نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔ البتہ ان حالات کو تبدیل کرنے کے لیے پر جوش دعوے کرنے سے پہلے پاکستانی فوج اور سیاسی قیادت کو مل بیٹھ کر اور اپنے اپنے طور پر گزشتہ چالیس سال کے دوران کی جانے والی سیاسی و عسکری حکمت عملی کے نقائص کا جائزہ لینا چاہیے۔ اگر جذباتی کیفیت کے بغیر ان تجربات کا احاطہ کر کے یہ سمجھنے کی کوشش کی جائے کہ اس مدت میں اختیار کی گئی حکمت عملی کس حد تک پاکستان کے لیے مہلک ثابت ہوئی ہے تو ملکی قیادت کو مستقبل کا بہتر لائحہ عمل بنانے کا موقع مل سکتا ہے۔

دہشت گردی کے خلاف امریکہ کی نام نہاد جنگ میں فریق بن کر پاکستان نے صرف نقصان اٹھایا ہے۔ یہ پالیسی اختیار کرتے ہوئے صرف امریکہ سے ملنے والی مالی امداد اور عسکری خدمات کے معاوضے کا حساب کیا گیا اور یہ قیاس کر لیا گیا کہ ملک کی معاشی صورت حال بہتر ہو گئی تو باقی ماندہ مسائل کا حل بھی تلاش کر لیا جائے گا۔ لیکن یا تو اس وقت یہ اندازہ ہی نہیں کیا گیا کہ ملک میں جس مذہبی شدت پسندی کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے، وہ بعد میں ایک سماجی علت بن جائے گی اور اس سے نمٹنا ممکن نہیں ہوگا۔ یہ شدت پسند عناصر ایک طرف معاشرے میں تفریق اور انتہا پسندی کا زہر پھیلائیں گے تو دوسری طرف ایسے عناصر کی حوصلہ افزائی کا سبب بنیں گے جو جعلی نعروں کی بنیاد پر ریاست اور اس کے اداروں پر حملے کرنے کو جائز سمجھتے ہیں۔

اس وقت ملک کو ایک طرف مذہب کو عذر بنا کر دہشت گردی کرنے والوں کا سامنا ہے تو دوسری طرف بلوچستان کی صورت حال ہے جہاں بلوچ علیحدگی پسند وفاقی حکومت سے ناراضی کا اظہار کرنے کے لیے ہتھیار اٹھانے پر آمادہ ہو چکے ہیں۔ بدقسمتی سے پاکستان کے بھارت کے علاوہ اب طالبان حکومت کے ساتھ تعلقات یکساں طور سے کشیدہ ہیں۔ اسی لیے یہ دونوں ملک پاکستان کے خلاف سرگرم کسی بھی عسکری گروہ کی سرپرستی کو فرض عین سمجھتے ہیں۔ یہ صورت حال مقامی مسائل حل نہ ہونے کی وجہ سے پیدا ہونے والی ناراضی و پریشانی کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ اگر ماضی بعید میں کی جانے والی غلطیوں کو نظر انداز بھی کر دیا جائے تو بھی ملک میں 2008 سے مسلسل منتخب جمہوری حکومتیں کام کر رہی ہیں۔ ان عرصے میں منعقد ہونے والے تمام انتخابات کے بارے میں اعتراضات اور تضادات موجود ہیں لیکن اس کے باوجود اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے کہ ان پندرہ سولہ برسوں میں مسلسل آئینی پارلیمانی نظام موجود رہا ہے۔ پارلیمنٹ کام کرتی رہی اور صوبائی دارالحکومتوں میں بھی اسمبلیاں فعال رہی ہیں۔ لیکن بدقسمتی سے اٹھارہویں آئینی ترمیم کے ذریعے صوبوں کو بااختیار کرنے کے باوجود صوبائی حکومتیں ا[illegible] علاقوں کے لوگوں کی شکایات و مسائل دور [illegible]نے میں ناکام رہی ہیں۔ یہ صورت حال کسی حد تک پنجاب میں بھی موجود ہے لیکن سندھ، خیبر پختون خوا اور بلوچستان میں اس کی شدت نمایاں ہے۔ بلوچستان میں تو عام لوگوں کے حالات اس قدر دگرگوں ہیں کہ عسکری گروہ طاقت حاصل کر کے اب نام نہاد آزادی کی جنگ لڑنے کا اعلان کرتے ہیں اور دشمن ممالک پاکستان کو کمزور کرنے کے لیے ان عناصر کی امداد کرتے ہیں۔

ایسے میں جوش میں ہوش کھونے کی بجائے پاکستانی لیڈروں کو پہلے تو خود یہ سوچنا چاہیے کہ کیا وجہ ہے کہ دہائیوں تک سیاسی مسائل سامنے آنے کے باوجود اور ان کا اعتراف کرنے کے باوصف انہیں حل کرنے کے لیے کوئی موثر منصوبہ سامنے کیوں نہیں آیا۔ بلوچستان میں مسلسل ایسے سرداروں اور قبائلی لیڈروں کی سرپرستی کے ذریعے انہیں اقتدار سونپا جاتا رہا ہے جن کا عوام سے رابطہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ اور جو ان کی ضروریات و مجبوریوں کو یا تو سمجھتے نہیں ہیں یا وہ انہیں کوئی خاص اہمیت دینے پر تیار نہیں ہوتے۔ یہ صورت حال پیدا کرنے میں صرف بلوچ سردار ذمہ دار نہیں بلکہ ان کی سرپرستی کرنے والی ہر وفاقی حکومت اور عسکری قیادت بھی اس خرابی میں بالواسطہ طور سے شریک رہی ہے۔ اب بھی یہی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ بلوچستان میں علیحدگی کی مہم نے محرومی و احتیاج سے جنم لیا ہے۔ اسے ختم کرنے کے لیے سب سے پہلے محرومیوں کو سمجھنے اور ان کا شافی علاج تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔

ان محرومیوں میں سرفہرست لاپتہ افراد کا مسئلہ ہے۔ بلوچستان کا تقریباً ہر گھر اس مشکل سے دوچار ہو چکا ہے۔ اپنے حقوق کی بات کرنے والے کسی بھی شخص کو اٹھا لیا جاتا ہے اور ملک کے نظام عدل میں اس کا کوئی ریکارڈ شامل نہیں ہوتا۔ کسی شخص کے خلاف نہ تو مقدمہ قائم ہوتا ہے اور نہ کسی عدالتی کارروائی کے ذریعے اسے جوابدہ جانے کی ضرورت محسوس کی جاتی ہے۔ اس کا نتیجہ ہے کہ کچھ نوجوان غصے اور مایوسی کے عالم میں اس ملک دشمن تحریک کا حصہ بن جاتے ہیں جو ریاست کے خلاف جنگ آزما ہے۔ انہی عناصر کو آرمی چیف اب دشمن کے آلہ کار قرار دے کر ختم کرنے کا عندیہ دے رہے ہیں۔ لیکن جنگ کی بجائے یا اس کے ساتھ ساتھ، اگر محرومی ختم کرنے کے لیے بھی کوئی اقدام کیا جاسکے تو ایک طرف فوج کی اس عوامی مقبولیت میں اضافہ ہوگا جس کی ضرورت پر جنرل عاصم منیر ہر تقریر میں زور دیتے ہیں۔ دوسرے گھروں میں ان کے پیاروں کی واپسی سے بے چینی، غصے اور جارحیت کی کیفیت ختم ہوگی۔ یوں اس مسئلہ کو جڑ سے ختم کیا جاسکتا ہے جس کے لیے بڑے پیمانے پر عسکری کارروائیاں ضروری ہو چکی ہیں۔

لاپتہ افراد کا مسئلہ نہ تو سیاسی حکومت حل کر سکی ہے اور نہ ہی ملکی عدالتی نظام اس بارے میں کوئی ریلیف دینے میں کامیاب ہوا ہے۔ یہ مسئلہ پاک فوج ہی حل کر سکتی ہے۔ جنرل عاصم منیر اگر ذاتی دلچسپی سے اسے حل کرائیں اور غیر قانونی اور خفیہ طور سے پکڑے گئے تمام شہریوں کو رہا کر دیا جائے تو اس سے ملک میں کوئی آفت بپا نہیں ہوگی بلکہ محروم عوام کے ساتھ اعتماد سازی میں اضافہ ہوگا اور خوشگوار نتائج کی امید کی جاسکتی ہے۔

اس ایک بڑے مسئلہ کے علاوہ سہولتوں اور دیگر شکایات دور کرنے کے لیے مقامی مقبول تحریکوں کو دشمن کا ایجنٹ سمجھنے اور ان کی حوصلہ شکنی کرنے کی بجائے، انہیں گلے لگایا جائے تاکہ اداروں اور لیڈروں کا عوام سے رابطہ بحال ہو اور ملک میں عوامی مسائل کو سیاسی عمل سے حل کرنے کی روایت پختہ ہو سکے۔

(بشکریہ۔ ہم سب بتوسط کاروان ناروے)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 10 FEB 2025 Page No. 28

گدھوں کا سلاٹر ہاؤس

افکار پریشان

انور ساجدی

گدھوں کا مذبحہ خانہ، سی پیک کے تحت گوادر کی نمایاں ترقی، یہی نظر آرہی ہے۔ حالانکہ اصولی طور پر جس چیز کا خام مال جہاں وافر ہوا۔ کارخانہ اسی مقام پر قائم کیا جاتا ہے۔ نامکمل اطلاعات کے مطابق ضلع گوادر میں گدھوں کی تعداد بہت کم ہے یعنی خام مال کی بہت کمی ہے۔ لہٰذا وہاں گدھوں کا مذبحہ خانہ قائم کرنا سمجھ سے بالاتر ہے۔ چین کی ڈیمانڈ پر ہماری منتخب جمہوری اور نابغہ روزگار حکومت نے گدھا شماری کی تھی جس کے مطابق سب سے زیادہ گدھے پنجاب میں، دوسرے نمبر پر سندھ میں اور تیسرے نمبر پر خیبر پختونخواہ میں پائے جاتے ہیں۔ کوئی ہو جو گوادر میں گدھوں کے مذبحہ خانہ کی منطق پیش کرے اور لوگوں کو سمجھائے کہ گوادر کا انتخاب کیوں کیا گیا ہے۔ اگر چہ یہ ایک کاروبار ہے اور اسکی چین کو بہت ضرورت ہے۔ چینی لوگ تقریباً ہر جاندار شے کو کھا جاتے ہیں۔ ان کی ہڈیوں سے برتن بناتے ہیں اور کھالوں سے کاسمیٹک اور ادویات تیار کرتے ہیں۔ لیکن ان مصنوعات کو چین لے جانے کے لئے پنجاب یا پختونخواہ کا انتخاب کیا جاتا تو اس کو آسانی کے ساتھ شاہراہ قراقرم کے ذریعے پہنچایا جاسکتا تھا کیونکہ گوادر سے سنجیانگ کا فاصلہ کم از کم ایک ہزار کلومیٹر سے زیادہ ہے، کاروباری پہلو سے قطع نظر گدھوں کے سلاٹر ہاؤس کا قیام ایک تضحیک آمیز اقدام لگتا ہے۔ ایک طرف سی پیک کے فنڈ سے لاہور میں اورنج ٹرین، لاہور، راولپنڈی اور ملتان میں میٹرو سسٹم قائم کیا گیا جبکہ دوسری طرف سکھر تک موٹروے بنائی گئی۔ پورٹ کے سوا ابھی تک گوادر میں کوئی قابل ذکر منصوبہ تیار نہیں کیا گیا۔ ابتدائی پروگرام میں 3 سو میگاواٹ بجلی کے ایک کارخانہ کی تجویز تھی جس پر ابھی تک عمل درآمد نہیں ہوا۔ پورے مکران ڈویژن کو بجلی ایران فراہم کرتا ہے حالانکہ دعویٰ یہ ہے کہ گوادر پورٹ چاہ بہار پورٹ سے بڑا اور گہرا ہے۔ خیر اب تو دونوں پورٹ چین کے پاس ہیں۔ اگر چین نے چاہ بہار میں کوئی بجلی گھر بنایا تو گوادر کو بھی بجلی فراہم کرسکتا ہے۔ سنا ہے کہ چین اور ایران کے درمیان ایران کے نئے کیپٹل سٹی کی تعمیر کے لئے گفت وشنید جاری ہے۔ یہ ایران کا اب تک کا سب سے بڑا اور میگا پروجیکٹ ہوگا جس کا ابتدائی تخمینہ ایک سوارب ڈالر ہوگا جو سی پیک سے دگنی مالیت کا ہے۔ گمان یہی ہے کہ امریکہ چین اور ایران دونوں کے راستے میں رکاوٹیں ڈالے گا تاکہ ایران اپنے حصے کی ساحلی پٹی کو ڈویلپ نہ کرسکے۔ صدر ٹرمپ نے پانامہ کو دھمکیاں دے کر پانامہ کینال سے چین کی بے دخلی کا انتظام کروایا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ اس اقدام کے بعد وہ کینال پر قبضہ کا ارادہ ترک کردے۔ اگر دیکھا جائے تو آبنائے ہرمز پانامہ کینال سے زیادہ اہم تزویراتی علاقہ ہے۔ ایشیا کے بیشتر ممالک کو تیل اسی راستے جاتا ہے۔ امریکہ کی نظر میں ہے کہ ایران اس پوزیشن میں نہ آئے کہ وہ آبنائے ہرمز کو بند کر سکے۔ جہاں تک سی پیک کا تعلق ہے تو صدر آصف علی زرداری نے چینی صدر سے ملاقات میں اس کے دوسرے مرحلے کو شروع کرنے کی درخواست کی ہے۔ چین نے سیکورٹی معاملات کی وجہ سے ہاتھ روکا تھا۔ یقینی طور پر صدر زرداری نے چین کے آگے اپنے تمام گر اور ہنر استعمال کئے ہوں گے۔ البتہ چینی سندھی کلچر کی رسم پیر چھونے کو اتنا اہم نہیں سمجھتے اور اس کا اثر بھی نہیں لیتے۔ جو مشترکہ اعلامیہ جاری ہوا ہے وہ زیادہ واضح نہیں ہے۔ اگر چہ دوطرفہ تعاون بڑھانے کا عندیہ دیا گیا ہے لیکن یہ بات خفیہ رکھی گئی ہے کہ دونوں ممالک سیکورٹی کے معاملہ کو کس طرح حل کریں گے۔ زرداری صاحب جو وفد لے کر چین گئے تھے وہ زیادہ تر سندھ کا وفد لگتا تھا۔ باقی پاکستان سے صرف محمد اسحاق ڈار اور وزیر داخلہ محسن نقوی کو شامل کیا گیا تھا۔ اگر چہ یہ محض قیاس آرائی ہوگی کہ زرداری نے ضرور چینی صدر کو سندھ میں سرمایہ کاری کی دعوت دی ہے اور متعدد امکانات کی پیشکش کی ہے۔ اصولاً تو انہیں سی پیک کی بحالی کی بات کرنی چاہئے تھی۔ اگر چہ سیکورٹی کے ضمن میں چین کا مطالبہ معلوم نہیں۔ البتہ میڈیا میں اس طرح کی باتیں ہورہی ہیں کہ چین اپنے باشندوں کی سیکورٹی کا انتظام اپنے ہاتھ میں لینا چاہتا ہے لیکن پاکستانی حکام نے ابھی تک یہ مطالبہ تسلیم نہیں کیا ہے۔ عین ممکن ہے کہ بیجنگ میں ہونے والی گفتگو میں مشترکہ سیکورٹی پر رضامندی کا اظہار کیا گیا تو۔ یہ کیسے روبہ عمل آئیگا یہ حکام بالا کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ ہوسکتا ہے کہ چین سیکورٹی کے ماہرین کو پاکستانی حکام کی رہنمائی اور ٹریننگ کے لئے پاکستان بھیجے۔ صدر زرداری کے دورہ چین کی خاص بات وہ دوٹوک اعلان ہے کہ تعلقات کے ضمن میں پاکستان کے لئے چین پہلی ترجیح ہے۔ کوئی شک نہیں کہ 1972 سے اب تک چین اور پاکستان بہت قریب رہے ہیں لیکن 1972 تک چین پاکستان کی معاشی مدد کرنے کی پوزیشن میں نہیں تھا۔ بہت عرصہ بعد جب چین معاشی دیو بن گیا تو اس نے سرمایہ کاری کے لئے پاکستان کا انتخاب ہی کیا۔ لیکن امریکہ کی مداخلت سے وہ کبھی مطمئن نہیں ہوا۔ زرداری کے دوٹوک اعلان کے باوجود کسی کو یقین نہیں ہے کہ پاکستانی معاملات میں امریکہ یکسر خارج ہوجائے گا اور پاکستان صرف چین سے تعلق رکھے گا۔ ڈپلومیسی کے اصول کے تحت یہ عمل ناممکن ہے۔ اگر چہ گزشتہ افغان جنگ کے بعد امریکہ نے پاکستان کی عسکری امداد ختم کردی تھی اور جو تھوڑا بہت ملتا تھا وہ صدر ٹرمپ نے آکر اسے بھی ختم کردیا ہے البتہ کئی حوالوں سے پاکستان کو امریکہ کی ضرورت ہے۔ اسلحہ کی خریداری ہو یا پرزہ پاٹ کا حصول پاکستان کا بنیادی انفرااسٹرکچر ابھی تک امریکہ پر انحصار کرتا ہے۔ جنگی جہاز بنانے کے علاوہ پاکستان چین کا بہت زیادہ اسلحہ خرید نہیں رہا ہے۔ ہوسکتا ہے مستقبل میں وہ صرف چین پر انحصار کرے لیکن انڈیا تو امریکہ، روس اور یورپ سے اسلحہ خرید رہا ہے۔ پاکستان اگر چہ روس سے کسی قسم کا اسلحہ نہیں خرید رہا لیکن پوٹن کی پیشکش موجود ہے۔ روس کا اسلحہ امریکہ، فرانس اور دیگر یورپی اسلحہ کے مقابلے میں کمتر ہے۔ اسی طرح اسلحہ سازی میں چین بھی بہت آگے نہیں ہے۔ چنانچہ یہ انتخاب کرنا کہ پاکستان کا سرپرست اعلیٰ صرف اور صرف چین ہوگا ممکن نہیں ہے۔ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ صدر زرداری نے سیکورٹی کو یقین دہانیاں کرائی ہیں اس کے بعد چین مطمئن ہوجائیگا قرین قیاس نہیں ہے۔ اگر مستقبل میں ماضی کی طرح ہونے والے حملوں کا مکمل سدباب ہوا تب چین مطمئن ہوسکتا ہے۔

جب سے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے منصب سنبھالا ہے وہ ہر روز نت نئے چٹکلے چھوڑ کر شہ سرخیوں میں رہتے ہیں۔ دنیا بھر کا میڈیا خاص طور پر سوشل میڈیا ٹرمپ کے اعلانات کو پاگل پن دیوانے کا خواب اور دنیا بھر سے بگاڑ سمجھتے ہیں لیکن ٹرمپ کو اس کی پرواہ نہیں۔ جب انہوں نے غزہ پر قبضہ کا اعلان کیا تو پیچھے سے امریکی ڈیپ اسٹیٹ نے وضاحت کی کہ امریکہ غزہ کے حصول کے لئے فوج نہیں بھیجے گا بلکہ بات چیت کے ذریعے اسے حاصل کرے گا۔ غزہ کی پٹی ٹرمپ کے داماد کو اتنی پسند آگئی ہے کہ وہ وہاں سمندر کے کنارے ریویرا بنانا چاہتے ہیں۔ ٹرمپ کی نیت بھانپ کر اسرائیل کے وزیراعظم نیتن یاہو نے تجویز پیش کی ہے کہ سعودی عرب کے پاس زمین بہت ہے لہٰذا وہ فلسطینی عوام کو اپنے ہاں آباد کرے یا فلسطینی ریاست وہاں پر قائم کرے۔ نیتن یاہو تو گریٹر اسرائیل بنانے کے چکر میں ہے جبکہ غزہ کی پٹی پر قبضہ کرکے ٹرمپ اس کی راہ میں رکاوٹ ڈال رہا ہے۔ اگر عظیم تر اسرائیل کا خواب پورا ہوا تو سارا اردن، لبنان، مصر کا علاقہ غزہ صحرائے سینائی اور عراق کے بعض حصے اس میں شامل ہوں گے۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ غزہ کی پٹی اور غرب اردن کا علاقہ امریکہ کا حصہ بن جائے۔ ویسے تو اس دنیا میں کچھ بھی ہوسکتا ہے۔ اپنے وقت کے سپر پاورز ہمیشہ جغرافیہ تبدیل کرتے رہے ہیں۔ اگر ٹرمپ بھی مشرق وسطیٰ اور امریکہ کا جغرافیہ تبدیل کرنا چاہیں تو کرسکتے ہیں۔ لیکن یہ بہت ہی مشکل بلکہ ناممکن کام ہے۔ امریکہ اور کچھ کرے نہ کرے وہ ایران کو اپنی اصلی حالت میں لاسکتا ہے۔ امریکہ، روس اور برطانیہ کی وجہ سے ہی ایران کا موجودہ جغرافیہ وجود میں آیا تھا اور اس کا نیا نام فارس سے ایران پڑا تھا۔ دیکھیں مشرق وسطیٰ کا جواہی سینٹر ہے یعنی ایران امریکہ اسکے بارے میں کیا فیصلہ کرے گا اس کے لئے انتظار کرنا پڑے گا۔

پاکستانی حکام نے پیکا قانون نافذ کرکے ٹی وی چینلوں کو ماضی کا پی ٹی وی بنانے میں کامیابی حاصل کرلی ہے۔ جبکہ سوشل میڈیا کے خلاف بھی کارروائیاں جاری ہیں لیکن فوری طور پر کوئی کامیابی حاصل نہیں ہورہی ہے۔ سوشل میڈیا وہ طاقت ہے کہ اس نے ٹرمپ کو الیکشن جتوادیا۔ اگر گزشتہ سال 8 فروری کے انتخابات میں تحریک انصاف کو بھی کامیابی دلادی۔ یہ الگ بات ہے کہ نتائج کو تسلیم نہیں کیا گیا۔ سوشل میڈیا بلوچستان جیسے علاقہ میں بھی بہت کارگر ثابت ہورہا ہے۔ حال ہی میں خضدار میں ایک بچی کا جو اغوا ہوا اس کی بازیابی سوشل میڈیا کی مرہون منت ہے۔ یہ ایسی بلا ہے کہ اس نے ملک بھر کے مافیاز اور وارلارڈز کو چیلنج کر رکھا ہے۔ ماضی میں وارلارڈز کے خوف سے لوگوں نے ہونٹ سی لئے تھے اور حکومت بھی ان کی مرضی کے مطابق چلتی تھی لیکن اب ایسا نہیں ہے۔ ریاست کے مختلف حصوں میں جو بھی ظلم وجبر ہوتا ہے وہ سیکنڈوں میں سامنے آجاتا ہے اور مافیاز بے نقاب ہوجاتے ہیں۔ یہ ایک ایسا انقلاب ہے کہ اس نے پورے سماجی ڈھانچے کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ جو صاحبان عزو شرف ہیں اور جن کے پاس جبر کے ضابطے ہیں انہیں اپنے مظالم ترک کرنا ہوں گے ورنہ عوام ان کی اینٹ سے اینٹ بجادیں گے اور وہ معاشرے میں آزادانہ طور پر نقل وحرکت کرنے کے قابل نہیں رہیں گے۔

☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 10 FEB 2025 Page No. 29

امتحانات میں نقل سے پرہیز کریں
دیانت داری اپنائیں ، کامیابی پائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے
امتحانات میں نقل کے خلاف ایگزیکیٹو آرڈر جاری

محکمہ تعلیم کو، 11 فروری 2025 سے شروع ہونے والے
میٹرک کے امتحانات میں نقل کی روک تھام کیلئے مؤثر اقدامات کا حکم

یاد رکھیں!

کسی بھی قسم کی غفلت اور لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی، جو بھی شفاف نظام امتحان میں رکاوٹ بنا، تو
امتحانات میں کسی بھی قسم کے نقل کرنے پر زیرو ٹالرینس پالیسی اختیار کرنے اور نقل کرنے والے طلباء و طالبات کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی
والدین سے اپیل ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اس ناسور سے دور رہنے کی تلقین کریں اور اپنے بچوں کو امتحانات کی بھرپور تیاری کی طرف راغب کریں
تاکہ وہ اپنے علم اور محنت کے بل بوتے پر کامیابی حاصل کرسکیں

آئیں

ہم سب مل کر نقل کے خاتمے کیلئے حکومتی اقدامات کا ساتھ دیں اور ایک روشن مستقبل کی بنیاد رکھیں

پڑھے گا بلوچستان | تو بڑھے گا بلوچستان

SS NO.15/09-02-2025

محکمہ اطلاعات | حکومت بلوچستان

www.dpr.gob.pk @dpr_gob @dpr.gob @dgpr.balochistan